باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

7؍رمضان المبارک 1444ھ | مطابق 30؍مارچ 2023ء | بروزِ جمعرات | جلد:(۳) | شمارہ:(۸۱) | صفحات:(۸)

للت مودی، نیرو مودی، میہول، مالیا، جتن بدعنوان بھگاؤ مہم کے ممبر ہیں؟

مودی بتائیں، اڈانی کی شیل کمپنیوں میں 20ہزار کروڑ روپے کہاں سے آئے؟ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا سوال

نئی دہلی:29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سیدھا سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ وہ بتائیں کہ اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں 20 ہزار کروڑ روپے کس کے ہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے ٹوئٹ کیا،''نریندر مودی جی، اڈانی کی شیل کمپنیوں میں 20000 کروڑ روپے کس کے ہیں۔ للت مودی، نیرو مودی، میہول چوکسی، وجے مالیا، جتن مہتا وغیرہ کیا آپ کے 'بدعنوان بھگاؤ مہم کے ممبر ہیں۔ کیا آپ اس اتحاد کے کوآرڈینیٹر ہیں؟ خود کو بدعنوانی کے خلاف بتا کر امیج بنانا بند کریں۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ''پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں، کرناٹک میں آپ کی حکومت پر 40 فیصد کمیشن کا الزام کیوں ہے۔ آپ میگھالیہ کی نمبر ایک کرپٹ حکومت میں کیوں شامل ہیں؟ راجستھان میں سنجیونی کوآپریٹو گھوٹالہ، مدھیہ پردیش کا پوشن گھپلہ یا چھتیس گڑھ میں نان گھوٹالہ میں کیا بی جے پی لیڈر ملوث نہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے بدعنوانی کے معاملے میں کارروائی کے حوالے سے بی جے پی اور اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا،''اپوزیشن کے 95 فیصد لیڈروں پر ای ڈی اور بی جے پی میں شامل لیڈر واشنگ مشین سے دھل کر صاف۔ 56 انچ کا سینہ ہے تو جے پی سی بیٹھائیے اور 9 برسوں میں پہلی بار سر عام اوپن پریس کانفرنس کیجئے۔ ہاں۔ ان کو جواب دیجئے گا جو یہ ناپوچھے کہ آپ آم کیسے کھاتے ہیں یا آپ تھکتے کیوں نہیں۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف عدم اعتماد تحریک لانے اپوزیشن کا منصوبہ

نئی دہلی: 29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے باقی ماندہ وقت کے لیے اپوزیشن پارٹیوں نے نیا منصوبہ بنایا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اپوزیشن پارٹیاں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد لاسکتے ہیں۔ کانگریس ارکان پارلیمنٹ کی میٹنگ میں اس سے جڑی تجویز رکھی گئی تھی۔ کانگریس اس تعلق سے دیگر اپوزیشن پارٹیوں سے بات کررہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، 19 اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد لاسکتے ہیں۔ اس کے لیے 50 اپوزیشن کے لوک سبھا ارکان کے دستخط کی ضرورت ہے، جس کی تیاری شروع ہو چکی ہے۔ اپوزیشن کو ایوان میں نہیں بولنے دینے کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی جارہی ہے۔ اس درمیان خبر یہ بھی ہے کہ راہل گاندھی کے معاملے میں کانگریس پارٹی اگلے ہفتے سیشن کورٹ جاسکتی ہے۔ ابھیشک منو سنگھوی کی قیادت میں ضمانت اور سزا پر روک کے لیے لیگل ٹیم پختہ تیاری کررہی ہے۔ سی آر پی سی کے قانون کے مطابق، سزا پر روک کے لیے ہائی کورٹ میں اپیل کرنا ہوگا۔ کانگریس لیڈر کے سی وینوگوپال نے کہا کہ یہ حکومت اڈانی گھوٹالے پر کچھ نہیں سننا چاہتی۔ آج بھی ہم نے اس گھوٹالے کی جے پی سی انکوائری کا مطالبہ کیا۔ اگر حکومت قصوروار نہیں ہے تو وہ اس معاملے پر جے پی سی بنانے سے کیوں بھاگ رہی ہے؟ دہلی پولیس نے مشعل مارچ نکالنے والے کانگریسی رہنماؤں اور کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ہریش راوت نے کہا کہ یہ جمہوریت کا قتل ہے۔ ہم نے مشعلیں روشن کیں، جنہیں پولیس نے بجھا دیا۔ ہم اپنے دل کی مشعل روشن کریں گے، ہر ظلم کے خلاف لڑیں گے۔

محمد فیصل کی رکنیت بحال، سپریم کورٹ میں سماعت سے قبل فیصلہ

نئی دہلی: 29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) این سی پی لیڈر اور لکشدیپ سے رکن پارلیمنٹ محمد فیصل کی لوک سبھا رکنیت بحال کر دی ہے۔ فیصل کی رکنیت ایک فوجداری معاملہ میں سزا سنائے جانے کے بعد منسوخ کر دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے ان کی سزا پر روک لگا دی تھی لیکن اس کے باوجود ان کی رکنیت بحال نہیں ہو رہی تھی۔ اس کے بعد فیصل نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا، تاہم سماعت ہونے سے قبل ہی لوک سبھا سکریٹریٹ نے ان کی رکنیت بحال کر دی۔ خیال رہے کہ 11 جنوری کو ایک مقامی عدالت نے لکشدیپ کے رکن پارلیمنٹ پی پی محمد فیصل کو اقدام قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے 10 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اس کے بعد لوک سبھا سکریٹریٹ نے عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت ان کی رکنیت منسوخ کر دی تھی۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے اس نشست پر ضمنی انتخاب کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ تاہم ہائی کورٹ کی جانب سے سزا پر روک لگائے جانے کے بعد ضمنی انتخاب کا نوٹیفکیشن بھی منسوخ کر دیا گیا۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے اپنی عرضی میں فیصل نے کہا کہ کیرالہ ہائی کورٹ نے 25 جنوری کو ان کی سزا پر روک لگا دی تھی، اس کے باوجود لوک سبھا سکریٹریٹ ان کے خلاف جاری کردہ نااہلی نوٹیفکیشن کو واپس لینے سے قاصر ہے۔

کرناٹک اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان، 10 مئی کو ایک مرحلہ میں پولنگ

پنجاب، اڈیشہ اور اتر پردیش میں ضمنی انتخابات کا بھی شیڈول جاری، 13 مئی کو ووٹوں کی گنتی

نئی دہلی: 29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے آج کرناٹک اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔ انتخابات کے لیے پولنگ ایک مرحلہ میں 10 مئی کو ہوگی، جبکہ 13 مئی کو ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور اسی دن نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے پریس کانفرنس کے ذریعے یہ اطلاع دی گئی۔ کرناٹک کے ساتھ پنجاب کی ایک پارلیمانی سیٹ (جالندھر) اور کئی ریاستوں کی اسمبلی سیٹوں پر بھی ضمنی انتخابات کا اعلان کیا گیا ہے۔ یوپی کی سوار اور چھانبے، اوڈیشہ کی جھارسوگدا، اور میگھالیہ کی شیلانگ اسمبلی سیٹ پر بھی کرناٹک کے ساتھ 10 مئی کو پولنگ ہوگی، جبکہ 13 مئی کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر نے اطلاع دی کہ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے لئے گزٹ نوٹیفکیشن 13 اپریل کو جاری کیا جائے گا۔ امیدوار 20 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کرسکیں گے۔ 21 اپریل کو نامزدگیوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ جبکہ نامزدگیوں کو واپس لینے کی تاریخ 24 اپریل ہوگی۔ 15 مئی تک انتخابات کو مکمل کرایا جانا ہے۔ الیکشن کمیشن نے آج کرناٹک کے علاوہ کئی ریاستوں میں ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ کرناٹک کے علاوہ پنجاب، یوپی، اڈیشہ میں ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پنجاب میں جالندھر لوک سبھا سیٹ کے لیے 10 مئی کو انتخابات ہوں گے اور 13 مئی کو نتائج جاری کئے جائیں گے۔ وہیں، اڈیشہ کی جھارسوگوڈا اسمبلی سیٹ، اتر پردیش کی چھانبے اور سوار اسمبلی سیٹوں اور میگھالیہ کی شیلانگ اسمبلی سیٹ کے لیے 10 مئی کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ 13 مئی کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ کمیشن نے بدھ کو اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ قبل ازیں، پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ کرناٹک میں 19-2018 کے مقابلہ پہلی بار ووٹروں کی تعداد میں 17.9 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ تمام نوجوان رائے دہندگان جو یکم اپریل تک 18 سال کے ہو جائیں گے، کرناٹک اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈال سکیں گے۔

دہلی فسادات معاملہ میں دو افراد قصوروار، دہلی کی ایک عدالت کا فیصلہ

نئی دہلی: 29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی کی کڑکڑڈوما عدالت نے دہلی فسادات کے دوران کھجوری خاص علاقے میں ایک دکان کو آگ لگانے کے معاملے میں دو ملزمین کو مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت نے ملزمین مٹھن سنگھ اور جانی کمار کو مجرم قرار دیا گیا تھا۔ دونوں ملزمین اس معاملے میں ضمانت پر باہر تھے۔ منگل کو سماعت کے دوران ایڈیشنل سیشن جج پلستیہ پرماچل کی عدالت نے دونوں ملزمین کو تحویل میں لینے کا حکم دیا، جس کے بعد ملزمین کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ اس معاملے میں شکایت کنندہ امیر حسین نے کھجوری خاص تھانے میں شکایت کی تھی کہ 25 فروری 2020 کو فسادیوں کا ایک ہجوم گلی نمبر 29 میں داخل ہوا۔ اس کے بعد بھیڑ میں شامل لوگوں نے اس کی دکان میں توڑ پھوڑ کی اور اسے آگ لگا دی۔ آگ لگنے سے دکان کے اندر رکھا ان کا سارا سامان جل گیا۔ جس کی وجہ سے انہیں تقریباً دو لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ ان کی شکایت پر پولیس نے ہنگامہ آرائی اور آتش زنی سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ تفتیش کے بعد پولیس نے اس معاملے میں مٹھن سنگھ اور جانی کمار نامی دو ملزمان کی شناخت کی۔ ملزمان کو تھانے بلانے کے بعد دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش مکمل ہونے کے بعد 6 جون 2020 کو پولیس نے ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2020 میں 23 فروری سے 25 فروری تک دہلی کے شمال مشرقی علاقے میں ہنگامہ ہوا تھا جس میں ایک پولیس کانسٹیبل رتن لال، آئی بی کانسٹیبل انکت شرما سمیت کل 53 لوگ ہلاک ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ بھی کئی لوگ لاپتہ ہو گئے تھے۔ جبکہ 500 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ فسادات پر قابو پانے کے لیے دہلی پولیس کو فسادیوں کو دیکھتے ہی گولی چلانے کا حکم دینا پڑا، جس کے بعد کہیں کہیں فساد پر قابو پایا گیا۔ دہلی فسادات کے معاملے میں پولیس نے 758 لوگوں کے خلاف مقدمات درج کیے تھے۔ 2456 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اب تک 414 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے جبکہ 150 سے زائد ملزمان پر فرد جرم عائد کیا گیا ہے۔

نئے مالی سال کے آغاز پر نیا جھٹکا: یکم اپریل سے آن لائن پے منٹ پر چارج ادا کرنا ہوگا

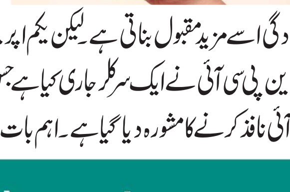

نئی دہلی: 29؍مارچ (عصر حاضر نیوز) این پی سی آئی نے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس) یو پی آئی (کے ذریعے ادائیگی کرنے والوں کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا نے 24 مارچ 2023 کو ایک سرکلر جاری کیا۔ جس کے مطابق نئے مالی سال کے یکم اپریل سے یو پی آئی کے ذریعے 2000 روپے سے زیادہ کے ٹرانجکشن پر 1.1 فیصد پی پی آئی چارج ادا کرنا ہوگا۔ دنیا کے ڈیجیٹل ہونے کے ساتھ اب زیادہ تر لوگ آن لائن پیمنٹ یعنی موبائل پیمنٹ کو اہمیت دیتے ہیں۔ ہر چھوٹی بڑی دکان پر اس کی موجودگی اسے مزید مقبول بناتی ہے۔ لیکن یکم اپریل سے یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (UPI) ادائیگی کرنے پر آپ کو اپنی جیب مزید ڈھیلی کرنی پڑے گی۔ این پی سی آئی نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں یو پی آئی کے ذریعے 2,000 روپے سے زیادہ کے ٹرانجکشن پر 1.1٪ پری پیڈ ادائیگی کا پی آئی آئی نافذ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ پی آئی آئی میں موبائل والیٹ یا کارڈ کے ذریعے ٹرانجکشن شامل ہے۔

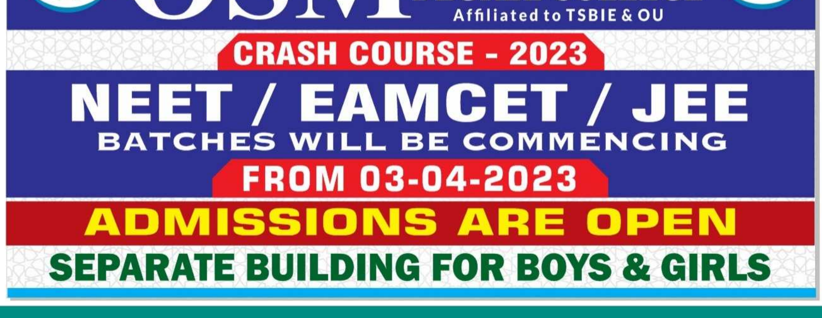

آئینۂ دکن

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

30 مارچ 2023ء بہ روز جمعرات

فرمانِ الٰہی

اور ہم نے تم کو بادل کا سایہ عطا کیا اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا (اور کہا کہ) جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں بخشا ہے (شوق سے) کھاؤ اور یہ (نافرمانیاں کرکے) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔

(سورۃ البقرہ: ۵۷)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

بہ تاریخ: 7 رمضان المبارک 1444ھ

بہ مطابق 30 مارچ 2023ء بہ روز جمعرات

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن واطراف کے لیے ہیں Hyderabad

SAHER سحر	IFTAR افطار
4:50	06:35

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:12	6:07
ظہر	12:31	4:41
عصر	4:42	6:29
مغرب	6:35	7:41
عشاء	7:42	4:49
اشراق	6:27	
زوال	12:21	

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر دس منٹ بعد بھی کھاتا ہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے، تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(صحیح بخاری)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

حیدرآباد پرانے شہر کے 65 فیصد مسلم خاندان سودی قرض کے دلدل میں

وائٹ راشن کارڈ کے بغیر فلاحی اسکیمات کے استفادہ سے محروم۔ ہیلپنگ ہینڈ فاؤنڈیشن کا سروے

حیدرآباد۔ 29 مارچ (پریس نوٹ) پرانے شہر حیدرآباد کے 65 فیصد خاندان سودی قرض کے دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں 10 تا 21 فیصد سود ادا کرنا پڑتا ہے۔ 38 فیصد مسلم خاندان جو سلم بستیوں میں رہتے ہیں، وائٹ راشن کارڈس سے محروم ہیں۔ 22 فیصد کے راشن کارڈس راشن کا استعمال نہ کرنے کی وجہ سے غیر کارکرد ہے اور 78 فیصد مختلف وجوہات جیسے آدھار، بائیومیٹرک، پتے کی تبدیلی وغیرہ بنیاد کی بناء پر مسترد کردیئے گئے ہیں۔ یہ انکشاف ہیلپنگ ہینڈ فاؤنڈیشن کے ایک حالیہ سروے میں کیا گیا۔ جس کے ڈائرکٹر جناب مجتبیٰ عسکری ہیں۔ ماہ رمضان کے موقع پر کئے گئے سروے کے مطابق 15 فیصد بچے اسکول ڈراپ آؤٹ ہیں۔ اور چائلڈ لیبر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ایک تہائی خواتین اپنے گھر کے گزارے کے لئے تنہا کام کرتی ہیں۔ ہیلپنگ ہینڈ فاؤنڈیشن نے پانچ ہزار مسلم خاندانوں کا سروے کیا جس کے مطابق وائٹ راشن کارڈ سے محرومی کی وجہ سے آسرا پنشن، راشن، ہیلتھ انشورنس، شادی مبارک، پکوان گیاس سبسڈی اور ریاستی حکومت کی فلاحی اسکیمات سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ کووڈ کے بعد کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے کئے گئے اس سروے کے مطابق اپنے گھر چلانے کے لئے جدوجہد کرنے والی خواتین میں سے 43 فیصد بیوائیں ہیں۔ 22 فیصد مطلقہ اور 37 فیصد تنہا خواتین ہیں۔ 70 فیصد بچے پرائیویٹ اسکولس، 14 فیصد سرکاری اسکولس اور 7 فیصد مدارس میں پڑھتے ہیں۔ سروے کے مطابق مسلمان شہر کی آبادی کا 43 فیصد ہے ان میں سے 60 فیصد سلم بستیوں میں رہتے ہیں۔ 74 فیصد کرائے کے مکانات میں اور 26 فیصد ذاتی مکانات میں رہتے ہیں۔ دوسری ریاستوں کے مقابلے میں حیدرآباد کے مسلمان دوسری ریاست جاکر کام نہیں کرتے۔ ہنرمند لیبر جیسے ٹیلرس، میکانکس، باورچی، پلمبرس، الیکٹریشنس، کارپنٹرس اور آٹو ڈرائیورس آبادی کا 22 فیصد ہیں جبکہ غیر ہنرمند روزانہ مزدوری کرنے والے 25 فیصد ہیں۔ خود روزگار کے تحت 8 فیصد لوگ ہیں۔ کنسٹرکشن اور اگریکلچر، نان اگریکلچر لیبر میں شہر یا بیرون شہر مسلمان نہ ہونے کے برابر ہے۔

دارالعلوم رحمانیہ جنوبی ہند کا قدیم ترین اقامتی، دینی ودعوتی ادارہ، تعاون کی پُرخلوص اپیل

حیدرآباد: 29 مارچ (پریس نوٹ) نائب مہتمم جامعہ نے اپنی اپیل میں کہا کہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، رنگیلی کھڑکی، یاقوت پورہ، حیدرآباد، شہر کا قدیم ترین ادارہ ہے اور اپنی خدمات کے سبب جنوبی ہند کا معروف ادارہ اور علاقہ کا مادرِ علمی تصور کیا جاتا ہے، یہ ادارہ گذشتہ پانچ دہوں سے ملت کو قابل، باصلاحیت دینی اور اسلامی رہنما افراد، علماء، حفاظ اور مفتیان کرام فراہم کرتا آرہا ہے، جامعہ سے تعلیم پانے والے کئی علماء اور مفتیان کرام شہر حیدرآباد، اضلاع آندھرا پردیش؛ دیگر ریاستوں اور بیرون ملک نمایاں دینی ودعوتی خدمات میں مصروف ہیں، فی الحال جامعہ میں 1200 کے قریب طلبا وطالبات استفادہ کررہے ہیں جبکہ 350 طلبا دارالاقامہ میں قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ اقامت پذیر ہیں، جامعہ کا عملہ 105 /نفوس پر مشتمل ہے، استفادہ کرنیوالے طلبا کی بڑی تعداد کی کفالت اور ان کے کھانے، رہنے کا نظم جامعہ ہی کرتا ہے، جامعہ کے اخراجات (علاوہ تعمیرات) ڈھائی کروڑ سے متجاوز ہیں، جامعہ کے تحت ایک شفاخانہ بھی ہے جس سے غریب عوام کی ایک بڑی تعداد استفادہ کرتی ہے؛ نیز جامعہ کی وسیع وعریض مسجد بھی طلبہ کی کثرت کی بناء پر ناکافی ہورہی ہے؛ دوسرے فلور کی تعمیر چل رہی ہے، دارالاقامہ (ہاسٹل) کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے: آئے دن کی روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ہوشربا گرانی کی وجہ سے جامعہ کے اخراجات بڑھتے ہی جارہے ہیں اور گذشتہ سالوں میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے جامعہ کا مالیہ بہت زیادہ متاثر ہوا، بڑی دشواریوں اور پریشانیوں کے ساتھ ادارہ چلایا گیا اور جامعہ مقروض بھی ہوگیا۔ رمضان المبارک کے اس مبارک ومسعود مہینے میں اصحابِ خیر سے تعاون کی خواہش کی جاتی ہے۔ مدرسہ کا پتہ ہے: جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، میر جملہ، یاقوت پورہ، حیدرآباد۔ برائے آن لائن ٹرانسفر، چیک، ڈرافٹ بینک کی مکمل تفصیل: DARULULOOM RAHMANIA A/c: 91701 00593 41550, IFSC: UTIB0001458 Axix Bank. Siddiamber Bazar, Branch فون نمبرات 24564646, 9849022015, 9550097863

جیل کے قیدی ایک ساتھ برت اور روزہ افطار کر رہے ہیں

ادے پور: 29 مارچ (عصر حاضر نیوز) میں مسلم ہوں، تو ہندو ہے، ہیں دونوں انسان، لا میں تیری گیتا پڑھ لوں، تو پڑھ لے قرآن، اپنے تو دل میں ہے دوست بس ایک ہی ارمان، ایک تھالی میں کھانا کھائے سارا ہندوستان، کچھ ایسا ہی نظارہ ان دنوں ادے پور کی سینٹرل جیل میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ جیل کے قیدی ایک ساتھ برت اور روزہ افطار کر رہے ہیں۔ دراصل ادے پور کی سنٹرل جیل میں عقیدت کا سیلاب نظر آرہا ہے، جہاں ہندو اور مسلم دونوں مذاہب کے قیدی پوری عقیدت اور خلوص کے ساتھ پوجا اور عبادات میں مصروف ہیں۔ سنٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ راجندر کمار نے بتایا کہ ادے پور میں ایسے قیدی ہیں جو قومی اتحاد کی مثال ہیں، یہاں ہندو اور مسلم مذاہب کے قیدی ایک ساتھ بیٹھ کر عبادت بھی کرتے ہیں اور ماتا درگا سے پرارتھنا بھی کرتے ہیں۔ یہی نہیں ہندو اور مسلم قیدی ایک ساتھ بیٹھ کر برت اور روزہ بھی کھولتے ہیں۔ نوراتری اور رمضان کے مقدس مہینے میں ڈسٹرکٹ جیل میں رام اور رحیم بھی عقیدت سے بھرے نظر آرہے ہیں۔ اس جیل میں 310 قیدی ایسے ہیں، جو درگا ماتا کیلئے نوراتری کا برت رکھ رہے ہیں تو وہیں 115 مسلمان قیدی ہیں، جو ماہ رمضان میں روزہ رکھ رہے ہیں۔ جیل انتظامیہ رمضان اور نوراتری کے دوران روزہ رکھنے والے ان قیدیوں کو ضروری سامان بھی فراہم کر رہی ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ راجیندر کمار کا کہنا ہے کہ جیل میں قیدی ایک دوسرے کے عقیدے کا احترام کرتے کرتے ہوئے ایک ساتھ روزہ اور برت رکھ رہے ہیں۔

ووٹر آئی ڈی کے اندراج یا ترمیم کے لیے نئی ویب سائیٹ متعارف

حیدرآباد: 29 مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست تلنگانہ میں نئے ووٹر آئی ڈی کارڈ کے اندراج یا ترمیم اور دیگر تفصیلات کیلئے آن لائن درخواست داخل کرنے کیلئے فی الحال نیشنل ووٹرس پورٹل سرویس (این وی پی ایس) ویب سائیٹ کے بجائے ''ووٹرس'' کے نام سے نئی ویب سائیٹ http://www.voters.eci.gov.in متعارف کروائی گئی ہے۔ اسٹیٹ چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے عوام سے اپیل کی ہے کہ نئے ووٹرس کا اندراج، فہرست رائے دہندگان میں درج تفصیلات میں ترمیمات، پتہ کی تبدیلی کیلئے فارمس 7-6 6A اور 8 کا استعمال کرنے کیلئے اب نئے ویب سائیٹ میں درخواستیں داخل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب پرانی ویب سائیٹ کام نہیں کرے گی۔ نئی ویب سائیٹ کے ذریعہ ریفرنس نمبر ایس ایم ایس یا میل کے ذریعہ موصول ہوگی۔

اِدارۂ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد

IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST

حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ ناظم ادارہ وصدر ٹرسٹ

ریاست تلنگانہ کا ایک مشہور اور قابل اعتماد ادارہ ہے جو گزشتہ ۳۸ سال سے ملت کی دینی، علمی، عملی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اور ملک کی بڑی درسگاہوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کرچکا ہے۔

تعلیمی شعبہ جات: حفظ وناظرہ، شعبہ عالمیت مکمل، شعبہ افتاء، شعبہ عالمیت مع گریجویشن، شعبہ تصحیح، شعبہ عصری علوم، شعبہ نشر واشاعت، شعبہ دیہی مکاتب

سن قیام: 1985 ۱۴۰۵ | کل تعداد طلبہ: 1262

تعداد اساتذہ وعملہ: 133 | سالانہ خرچ 2 کروڑ روپے سے زائد

1219 حفاظ، 229 علماء، 218 مفتیان، 731 مدرسین، 846 فارغین عالمیت، 80 علماء مع گریجویشن

اس ادارہ نے اپنے قیام کے 38 سالہ دور میں ملت کو فراہم کئے ہیں

آنجناب سے اپیل ہے کہ اسلامی تعلیم وتہذیب کی حفاظت واشاعت کی نیت سے اپنی دعاؤں کے ساتھ ساتھ

زکوٰۃ صدقات عطیات اور فطرہ سے تعاون فرمائیں

17-1-391/2/79/A, Khaja Bagh, Sayeedabad, Hyd-59 Telangana. India

16-2-139/11, Akbar Bagh, Malakpet, Hyd-36 Telangana, India

IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST

Cell: 9848623931, 9848202899, 040-24070681

A/c No. 862720110000449
Bank of India,
IFSC : BKID0008627

17.354122, 78.516948 www.iauth.in

اپنے دوست احباب کو شیر کیجئے تاکہ آپ بھی ثواب حاصل کرسکیں۔

مجلسِ تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کے تحت دیہاتوں میں افطار کا سلسلہ جاری، اہل خیر سے تعاون کی اپیل

حیدرآباد: 29 مارچ (پریس نوٹ) مولانا محمد ارشد علی قاسمی سیکریٹری مجلسِ تحفظ ختم نبوت کے بموجب دیہاتوں میں مسلمان عام طور پر دین کی بنیادی تعلیمات سے ناواقف ہوتے ہیں انہیں نماز روزوں کا شوق اور شعور نہیں ہوتا پھر ان میں جو غریب روزہ دار ہوتے ہیں وہ اپنے لیے افطار کا معقول انتظام نہیں کرسکتے اس پس منظر میں مجلسِ تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ تلنگانہ وآندھرا کے تحت ہر سال ماہ رمضان کے موقع پر دیہاتوں میں افطار اور افطار مع طعام کا نظم کیا جاتا ہے، تاکہ دیہات کے مسلمان بھی ماہ رمضان کی برکتوں اور رحمتوں سے مستفید ہوں اور اس بہانہ ان میں نماز روزوں کا شوق اور شعور بیدار ہو گزشتہ سال تلنگانہ وآندھرا کے مختلف اضلاع کے 294 دیہاتوں میں 10535 روزے داروں کو افطار کروایا گیا اور 51 دیہاتوں میں 2813 مرد وخواتین کو افطار کے ساتھ کھانا بھی کھلایا گیا اس سال بھی الحمدللہ دیہاتوں میں افطار کرانے کا سلسلہ جاری ہے، ایک دیہات میں ایک دن کے افطار کا خرچ 300 روپے اور ایک دن افطار کے ساتھ کھانے کا خرچ 8000 روپے ہے، برادران اسلام اور دختران ملت سے اپیل ہے کہ زیادہ سے زیادہ دیہاتوں میں افطار کرانے کے لیے مجلسِ تحفظ ختم نبوت کا بھرپور تعاون فرمائیں مزید تفصیلات کے لئے فون نمبر 9949144557 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

آئینۂ دکن
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

رام نومی شوبھایاترا کے پیشِ نظر شہر حیدرآباد میں سخت حفاظتی اقدامات

مساجد اور درگاہوں کو کپڑوں سے ڈھانپ دیا گیا،متنازعہ رکن اسمبلی راجہ سنگھ کی قیادت میں جلوس نکلے گا

حیدرآباد:29رمارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے پولیس کمشنر سی وی آنند نے کہا کہ پولیس محکمہ شہر حیدرآباد میں سری رام نومی اور ہنومان جینتی کے موقع پر منعقد ہونے والی شوبھا یاترا کے لیے مکمل سیکورٹی فراہم کرے گی۔انہوں نے سالانہ ہندو شکتی شو ویرا ہنومان وجے یاترا کے موقع پر وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے لیڈروں سے ملاقات کی اور منتظمین سے کہا کہ وہ محکمہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لئے تمام اقدامات کئے جائیں گے۔انہوں نے وضاحت کی کہ تہوار اتحاد کی ایک مثال ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ سری رام نومی شوبھا یاترا کے موقع پر جڑواں شہروں میں جمعرات کو صبح 11 بجے سے رات 10 بجے تک ٹریفک پابندیاں نافذ رہیں گی۔اس وقت ٹریفک کو کئی لین میں کنٹرول کیا جائے گا۔ پولیس نے کچھ راستوں پر گاڑیوں کو موڑ کر متبادل راستے اختیار کرنے کے انتظامات کیے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ جلوس گوشہ محل اور سلطان بازار ٹریفک پی ایس میں پابندیاں رہے گی۔ پولیس حکام کے مطابق 6 کلومیٹر طویل جلوس سیتارام باغ مندر سے شروع ہوتا ہے اور بویا گوڈا کمان، منگل ہاٹ پولس اسٹیشن روڈ، جالی ہنومان، دھول پیٹ، پرانا پل، جمعرات بازار، چوڑی بازار، بیگم بازار چھتری، برتن بازار، سدی عنبر بازار مسجد، شنکر شیر ہوٹل، گولی گوڑہ کمان، گوردوارہ، پتلی بولی چوک، کوٹھی آندھرا بنک سے ہوتا ہوا آخر میں سلطان بازار میں ہنومان جمنازیم پہنچے گا۔ دوسری طرف شہر میں سری رام نومی کے جلوس کے دوران۔خط نے ایک ہلچل پیدا کردی۔خط میں کہا گیا ہے کہ اس ماہ کی 31 تاریخ کو وہ شہر کے کئی حصوں میں مندروں، پارٹی دفاتر اور عوامی نمائندوں کو نشانہ بناتے ہوئے دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ منڈی میر عالم علاقے کی اوما مہیشوری نامی خاتون نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ پولیس نے تفتیش کی اور تصدیق کی کہ خط جعلی تھا۔ پولیس نے تصدیق کی کہ دہلی کی ایک خاتون نے اپنے رشتہ داروں کے خلاف غصے سے جھوٹ پھیلایا تھا۔راجہ سنگھ رام نومی جلوس کی قیادت کریں گے۔گوشامحل کے متنازعہ ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ جو فی الحال بی جے پی سے معطل ہیں، 30 مارچ کو حیدرآباد میں رام نومی شوبھا یاترا کی قیادت کرنے والے ہیں۔اپنے ٹویٹر پر، اس نے اپنا ویڈیو شیئر کیا جس میں تمام'رام بھکت کو جلوس میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔پچھلے سال، اس نے جلوس کے دوران اشتعال انگیز بیانات دیئے تھے، اور شاہ عنایت گنج پولیس اسٹیشن نے ایم ایل اے کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔اپنی تقریر میں سنگھ نے رمضان کے موقع پر پرانے شہر میں ہندو دکانداروں کے مبینہ بائیکاٹ کے خلاف بات کی۔انہوں نے کہا،''اگر ہندو غداروں (مسلمانوں) کو اسی طرح نشانہ بنائیں گے تو ان کا کاروبار ختم ہو جائے گا اور وہ بھیک مانگنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہوں گے جیسا کہ ہندو غریبوں کو خیرات بھی دیتے ہیں۔''انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہندو بیدار ہوئے تو تمام مسلمان مغلوب ہو جائیں گے۔گزشتہ سال اگست میں پولیس نے نفرت انگیز تقریر کیس میں ایم ایل اے کو نوٹس جاری کیا تھا۔

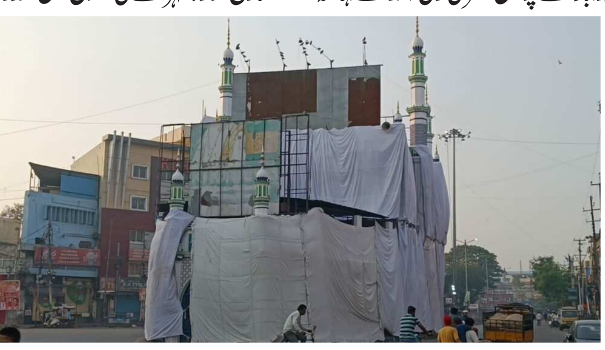

مجھے مارنے دہشت گردوں کی سازش

بی جے پی کے معطل ایم ایل اے راجہ سنگھ کاالزام

حیدرآباد:29رمارچ (عصر حاضر نیوز) بی جے پی کے معطل ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ نے دعویٰ کیا ہے کہ جمعرات کو حیدرآباد میں رام نومی جلوس کے دوران ایک دہشت گرد تنظیم نے انہیں نشانہ بنانے کا منصوبہ بنایا۔راجہ سنگھ نے سوشل میڈیا پر حیدرآباد کے پرانے شہر کے ایک رہائشی کی طرف سے کمشنر آف پولیس کو ایک خط پوسٹ کیا جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک دہشت گرد نے 31 مارچ کو سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈمی، ریاستی بی جے پی کے دفتر اور رام نومی کے جلوس پر بم پھینکنے کا منصوبہ بنایا ہے۔اوما مہیشوری کے ذریعہ لکھے گئے خط میں الزام لگایا گیا ہے کہ بحرین میں مقیم مختار بریگیڈس کے لیے کام کرنے والے دہشت گردوں کا اصل ہدف گوشہ محل حلقہ سے تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کے رکن راجہ سنگھ ہیں۔راجہ سنگھ، جو جلوس کی قیادت کرنے والے ہیں، نے ریاستی وزیر داخلہ محمود علی، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اور پولیس کمشنر سے پوچھا کہ کیا انہوں نے خط میں کیے گئے دعوؤں کی تصدیق کی ہے۔ راجہ سنگھ نے ٹویٹ کیا،''ہمیں اس بارے میں اپ ڈیٹ کریں کیونکہ لاکھوں رام بھکت اس جلوس میں شامل ہوں گے۔'' متنازعہ ایم ایل اے نے گزشتہ ماہ پولیس میں شکایت درج کرائی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ انہیں پاکستان میں موجود فون نمبروں سے دھمکی آمیز کالیں موصول ہو رہی ہیں۔'' مجھے ہر روز دھمکی آمیز کالیں موصول ہو رہی ہیں۔میں نے کئی بار محکمہ پولیس کو تحریری شکایات دی ہیں کہ کال کرنے والے جارحانہ اور بدتمیزی کرتے ہیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ابھی تک ایک شخص کو بھی گرفتار نہیں کیا گیا ہے جس نے مجھے دھمکی دی تھی،۔ایم ایل اے کے دعوؤں کے بعد پولیس نے انہیں بلٹ پروف نئی گاڑی تفویض کی تھی۔

یو پی آئی کے ذریعہ شفاف ادائیگیوں کی طرف راغب کرنا اور چارجز وصول کرنا مودی حکومت کی گھٹیا اخلاقیات کا ثبوت: ریونت ریڈی

حیدرآباد 29 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کانگریس کے سربراہ ریونت ریڈی نے، یو پی آئی رقمی لین دین پر مرکزی حکومت کی جانب سے رقم کی وصولی سے متعلق خبر پر برہمی کا اظہار کیا۔انہوں نے اس خصوص میں ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ شفاف ادائیگیوں کے نام پر لوگوں کو آن لائن ادائیگیوں کی

طرف راغب کرنا اور اب ان ادائیگیوں پر 1.1 فیصد چارج لینا مودی حکومت کی گھٹیا اخلاقیات کا ثبوت ہے۔10 لاکھ کروڑ روپے کے لین دین پر 1.1 فیصد ٹیکس، ہر سال 11 ہزار کروڑ روپے عوام سے وصول کئے جائیں گے۔نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این اے سی آئی) نے حال ہی میں جاری کردہ سرکلر میں کہا ہے کہ یو پی آئی کے ذریعہ کئے جانے والے کاروباری لین دین پر 1.1 فیصد چارج وصول کیا جا سکتا ہے۔این پی سی آئی کے حالیہ سرکلر میں یکم اپریل سے یو پی آئی کے 2000 روپے سے زیادہ کے لین دین پر 1.1 چارجس کی وصولی کی سفارش کی گئی ہے۔اس فیصلے پر اپوزیشن جماعتوں نے مودی حکومت پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔

تلنگانہ میں تین فیصد درختوں کا اضافہ: ایرک سولہم

حیدرآباد 29 مارچ (عصر حاضر نیوز) ایرک سولہم صدر گرین بیلٹ اینڈ روڈ انسٹی ٹیوٹ نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں تین فیصد درختوں کا اضافہ ہوا ہے۔سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم ایرک نے اس خصوص میں کئے گئے ٹوئیٹ میں کہا کہ یہ تلنگانہ حکومت کی شاندار مساعی کے نتیجہ میں ممکن ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کامیابی کے پس وجوہات میں اعلی معیاری بیج بھی ایک اہم وجہ ہے۔انہوں نے اس ٹوئیٹ میں کئے گئے اپنے دعوی کی حمایت میں ایک مختصر ویڈیو بھی پوسٹ کیا۔ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ تلنگانہ 2023 کی شجرکاری کے لئے تیار ہے۔انہوں نے اس ٹوئیٹ پر تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراو کو ٹیگ کیا۔

عادل آباد میں درجہ حرارت 38.8 ڈگری سلسیس درج

31رمارچ تا 2راپریل بارش کا امکان

حیدرآباد 29 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ کے بعض اضلاع میں 31 مارچ سے 2 اپریل تک گرج وچمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے یہ بات بتائی۔اپنی رپورٹ میں محکمہ نے کہا کہ اسی عرصہ کے دوران ریاست کے بعض مقامات پر ہلکی تا اوسط یا پھر گرج وچمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔تلنگانہ میں کل اور جمعہ کو موسم کے خشک رہنے کا امکان ہے۔گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سدی پیٹ ضلع میں بعض مقامات پر ژالہ باری ہوئی۔اعظم ترین درجہ حرارت 38.8 ڈگری سلسیس عادل آباد میں درج کیا گیا۔

تلنگانہ حکومت، پیپر لیک معاملہ کی ذمہ داری قبول کرے: ای راجندر

حیدرآباد 29 مارچ (ذرائع) تلنگانہ بی جے پی کے رکن اسمبلی ای راجندر نے کہا ہے کہ ریاست میں سنسنی پھیلانے والے تلنگانہ پبلک سرویس کمیشن کے پرچہ لیک کے معاملہ کی ذمہ داری حکومت قبول کرے۔انہوں نے کہا کہ عوام 30 لاکھ بیروزگاروں کی زندگیوں سے کھلواڑ کرنے والی حکومت کو مناسب سبق سکھائیں گے۔ای راجندر نے نلگنڈہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے حکومت کی کوتاہیوں کے بارے میں

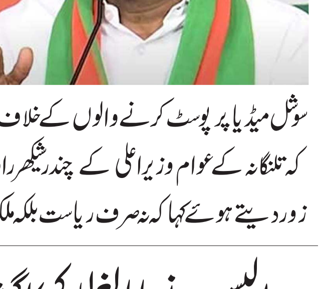

سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے والوں کے خلاف غیر ضمانتی مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے عوام وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو پر بھروسہ کرنے کے موقف میں نہیں ہیں۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نہ صرف ریاست بلکہ ملک میں کہیں بھی ان پر بھروسہ نہیں کیا جائے گا۔

حیدرآباد میں خاتون صحافیوں کیلئے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد 29 مارچ (ذرائع) حیدرآباد میں خاتون صحافیوں کیلئے مفت طبی کیمپ منعقد کیا گیا۔بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلہ میں خاتون صحافیوں کے لئے مفت طبی کیمپ منعقد کرنے کا وزیر آئی ٹی تارک راماراو نے یقین دہانی کروائی تھی جس کے پیش نظر آج خاتون صحافیوں کے لئے شہر کے مانصاحب ٹینک کے قریب آئی این پی آر کے صدر دفتر میں یہ کیمپ منعقد کیا گیا جس کا افتتاح چیف سکریٹری شانتی کماری نے اسپیشل چیف سکریٹری محکمہ بلدی نظم ونسق وشہری ترقی اروند کمار اور دیگر سینئر عہدیداروں کی موجودگی میں کیا۔انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 35 سال کی عمر کی تکمیل کرنے والی خواتین کو اپنے طبی معائنے کروانے چاہئے۔انہوں نے کہا کہ اس میڈیکل کیمپ میں ان خواتین صحافیوں کے لیے طبی معائنے، علاج اور مختلف شعبہ جات کی کونسلنگ جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں جو پیشہ ورانہ ملازمتوں میں مشکلات کا شکار ہیں۔اضلاع میں خاتون صحافیوں کے لیے بھی اسی طرح کے کیمپ منعقد کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔یہ میڈیکل کیمپ اگلے ماہ کی 9 تاریخ تک جاری رہے گا۔عہدیداروں نے بتایا کہ اس کیمپ کے دوران کئے جانے والے معائنوں کی رپورٹ اسی دن فراہم کی جائے گی۔

نلگنڈہ کے ڈمپنگ یارڈ میں ایک تیندوا مردہ پایا گیا

حیدرآباد 29 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع نلگنڈہ کی نلگنڈہ بلدیہ میں ڈمپنگ یارڈ میں ایک تیندوا مردہ پایا گیا۔یہ

واقعہ بدھ کی صبح پیش آیا۔مقامی افراد نے اس کو جھاڑیوں میں مردہ حالت میں دیکھا۔ذرائع کے مطابق کیشا راجو پلی، سیشم گوڑم، ایس ٹی کالونی اور چندن پلی کے رہنے والوں نے چند دن پہلے اس جانور کو دیکھا تھا جن کا کہنا تھا کہ یہ تیندوے حرکت نہیں کر رہا ہے۔بدھ کی صبح محکمہ جنگلات کے عہدیداروں نے وہاں پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا اور اس مردہ تیندوے کا معائنہ کیا۔شبہ کیا جا رہا ہے کہ دس دن پہلے اس تیندوے کی موت ہوئی ہے۔

پولیس نے نابالغ لڑکی کا گمشدگی کے 5 گھنٹوں میں پتہ چلا کر والدین کے حوالے کردیا

کاکی ناڈا:29 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کی کاکناڈا ڈسٹرکٹ پولیس نے 5 گھنٹوں کے ریکارڈ وقت میں چیبرولو علاقہ میں واقع سوشل ویلفیر ہاسٹل سے لاپتہ ایک نابالغ لڑکی کا پتہ چلایا جو محبت کے جال میں پھنس گئی تھی اور انٹر سال اول کے کیمسٹری کا امتحان تحریر کرنے کے بعد کالج سے لاپتہ ہوگئی تھی۔ پولیس نے کہا کہ 16 سالہ لڑکی نے منگل کی دوپہر پیٹھا پورم کے اے پی ایس ڈبلیو آر کالج میں امتحان میں شرکت کی اور ہاسٹل واپس ہوئے بغیر لاپتہ ہوگئی۔جوائنٹ ڈائرکٹر محکمہ سماجی بہبود آر لکشمی دیوی کی جانب سے بھیجے گئے واٹس اپ پیام کی بنیاد پر ضلع ایس پی ایم رویندر بابو نے فوری طور پر کاکناڈا کے ڈی ایس پی، پیٹھا پورم کے سرکل انسپکٹر اور گولا پورلو کے سب انسپکٹر کو چوکس کیا جو فوری حرکت میں آگئے اور ہاسٹل سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر پتہ چلا کہ یہ لڑکی محبت کے معاملہ کے سبب چلی گئی ہے۔اسپیشل برانچ ڈی ایس پی امبیکا پرساد اور کاکناڈا ڈی ایس پی پی مرلی کرشنا ریڈی نے ایلورو میں آشرم ہاسپٹل جنکشن کے قریب بس سے اترنے کے دوران اس کو دیکھا۔وہ آٹو میں جا رہی تھی۔اس لڑکی کو گولا پورلا لایا گیا اور اس کی کونسلنگ کے بعد اس کو اس کے والدین کے حوالے کردیا گیا۔

بلقیس بانو گینگ ریپ مجرمین کی پذیرائی نچلی سیاست کی عکاس ہے

از: شکیل اختر

انڈیا کی ریاست گجرات میں تقریباً 21 سال قبل ہوئے ہندو مسلم فسادات کی گونج آج ایک بار پھر ملک کی سب سی بڑی عدالت میں سنائی دے رہی ہیں اور اس کی وجہ ہے بلقیس بانو گینگ ریپ اور قتل کیس کے مجرمان کا اپنی سزا مکمل کرنے سے قبل ہی نہ صرف جیل سے رہا ہو جانا بلکہ حکومتی سرپرستی میں ان کا عوامی اجتماعات میں حکومتی ارکان کے ساتھ سٹیج شیئر کرنا ہے۔ انڈیا کی سپریم کورٹ نے بلقیس بانو گینگ ریپ اور قتل کیس کے مجرموں کو سزا پوری ہونے سے کئی برس پہلے رہا کر دیے جانے کے معاملے میں وفاق اور گجرات حکومت سے تفصیلات طلب کی ہیں۔ انڈین سپریم کورٹ کے دو رکنی بینچ نے پیر کو اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے گجرات حکومت سے کہا کہ وہ 18 اپریل کو آئندہ سماعت پر تمام مجرموں کی رہائی سے متعلق تمام دستاویزات عدالت کے روبرو پیش کریں۔ یاد رہے کہ تین مارچ 2002 کو گجرات کے فسادات کے دوران ایک ہجوم نے بلقیس بانو کا گینگ ریپ کیا تھا اور ان کی تین سالہ بیٹی سمیت ان کے خاندان کے 14 افراد کو قتل کر دیا تھا۔ قتل کرنے سے پہلے بلقیس کی ماں اور ان کی ایک کزن کا بھی ریپ کیا تھا۔ ان سنگین جرائم کے لیے 11 افراد کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ یہ مجرمان 2008 سے سزا کاٹ رہے تھے لیکن ریاست گجرات کی 'ریمیشن پالیسی' کے تحت تمام مجرموں کو گذشتہ برس یوم آزادی کے موقع پر رہا کر دیا گیا تھا۔ بلقیس بانو نے مجرموں کی رہائی کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی ہے۔ بلقیس نے اپنی درخواست میں کہا کہ 'اس طرح سے تمام سزا یافتہ مجرموں کو رہا کرنے سے معاشرے کا اجتماعی شعور ہل گیا۔' گجرات کی ریاستی حکومت کا کہنا ہے رہائی کے لیے جو بھی مروجہ ضوابط ہیں ان پر پوری طرح عمل کرتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا۔ جیل سے رہائی پانے والے ریپ اور قتل کے ایک مجرم کیس کی سماعت سے ایک روز قبل گجرات میں ایک سرکاری تقریب میں بی جے پی سے تعلق رکھنے والے ایک رکن پارلیمان کے ساتھ سٹیج پر بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ جس کے بعد انڈیا کے سوشل میڈیا پر نہ صرف بی جے پی کی حکومت پر تنقید کی گئی بلکہ اس عمل کی بھرپور مذمت بھی کی گئی۔ ایک انڈین صارف راکھی تریپاٹھی نے اس پر تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ ایک وزیر کے ساتھ سٹیج پر ایک ریپسٹ اور قاتل کا ہونا۔ ایسے میں میڈیا کی خاموشی میڈیا کا کردار بتاتی ہے یعنی مطلبی، بزدل اور قبل نفرت۔ انھوں نے انڈیا میڈیا کے چند اینکرز و صحافیوں کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ 'ویسے سب. بہت شور مچاتے ہیں اب کیا ہوا؟ جانتے ہیں کہ آپ کیا نظرانداز کر رہے ہیں؟'۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔ گجرات کے رکن پارلیمان جگنیش میوانی نے بھی اس پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ حکومت اتنی بے شرم ہو چکی ہے کہ اب وہ سرکاری تقاریب میں ریپسٹ کو سٹیج پر بٹھاتی ہے، ان کی پذیرائی کرتی ہے۔ یہ بی جے پی کا کردار گرنے کی انتہا ہے۔' ترنمول کانگریس کی رہنما مہووا موئترا نے اس کی مذمت کرتے ہوئے ایک ٹویٹ میں لکھا کہ 'ان مجرموں کو جیل واپس بھیجا جائے' انڈیا میں فیکٹ چیک ویب سائٹ آلٹ چیک کے شریک بانی و صحافی محمد زبیر نے لکھا کہ 'سنہ 2002 کے گجرات فسادات میں بلقیس بانو کے گینگ ریپ اور ان کی تین سالہ بیٹی سمیت خاندان کے 14 افراد کے قتل کے مقدمے سزا یافتہ مجرم شاہلیش بھٹ کو سابق یونین منسٹر اور بی جے پی کے رکن اسمبلی کے ساتھ سٹیج شیئر کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے'۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔ سپریم کورٹ میں بلقیس بانو کا کیس انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ریپ اور جنسی تشدد کے خلاف کام کرنے والی ممبئی کی تنظیم 'شی سیز' کی سربراہ تریشا شیٹی کہتی ہیں کہ اجتماعی ریپ اور 14 افراد کے مجرموں کو رہا کیا جانا 'مسلمانوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ اگر آپ مسلمان ہیں، اگر آپ کا اکثریتی مذہب سے تعلق نہیں تو آپ کو اس جمہوری نظام میں انصاف نہیں ملے گا۔ یہ میری نہیں حکومت کی سوچ ہے۔' بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تریشا نے کہا 'یہ صرف ایک مسلم خاتون کی لڑائی نہیں یہ ہر انڈین عورت کی لڑائی ہے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہو گا کہ ہم ایک جمہوری نظام اور قانون کی حکمرانی میں رہیں گے یا انسانیت کے قتل کا تماشہ دیکھیں گے۔' تریشا شیٹی کا کہنا ہے کہ وہ سپریم کورٹ سے بہت پرامید ہیں 'امید اس لیے ہے کیونکہ بلقیس کی درخواست مسترد نہیں ہوئی۔ اگر اتنے سنگین جرم کے خلاف آواز نہیں اٹھائی تو پھر زندہ رہنے کے کیا معنی ہیں۔ امید ہی تو ہے۔ ہمیں بلقیس بانو کی طاقت پر بھروسہ ہے۔' مسلم خواتین کے حقوق کی علمبردار ذکیہ سمن کہتی ہیں ریپ اور اجتماعی قتل کے خوفناک مجرموں کو جیل سے رہا کرنا قانونی اور انسانی طور پر کسی بھی نقطہ نظر سے قابل قبول نہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'بی جے پی کی مذہبی لگاؤ کی جو سیاست ہے اسی کے تحت یہ قدم اٹھایا گیا۔ ریپسٹ اور قاتلوں کو ہیرو بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ اجتماعی ریپ اور قتل کے مجرم ہیں۔ انھیں ہار پہنانا، سٹیج پر بٹھانا، ان کی پذیرائی کرنا، یہ حد درجے گری ہوئی سیاست اور پست ذہنیت کی عکاس ہے۔' ذکیہ مزید کہتی ہیں کہ حکومت ایک طرف تو خواتین کے تحفظ کی بات کرتی ہے اور دوسری جانب اجتماعی ریپ کے مجرموں کو رہا کر کے وہ ان خواتین کو کیا پیغام دینا چاہتی ہے جو ریپ اور جنسی تشدد کا شکار ہوئی ہیں۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

رمضان عبادت کا مہینہ یا سیر و تفریح کا......؟

از: محسن خان۔ پان منڈی، حیدرآباد۔ تلنگانہ

یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں انسان اپنے تمام گناہوں کو بخشوا سکتا ہے اور اس ماہ میں کئے گئے نیکیوں کا اجر بھی اللہ تعالیٰ بے پناہ عطا کرتے ہیں۔ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہم کو یہ مبارک ماہ ملا ہے۔ یاد کریں ان لوگوں کو جو پچھلے رمضان ہمارے ساتھ تھے آج وہ ہمارے درمیان نہیں۔ کورونا کے عذاب نے اچانک ایک بڑی آبادی کو ختم کر دیا اور لوگ ابدی نیند سو گئے۔ افسوس یہ سب ہونے کے باوجود اس ماہ کی رحمتوں اور برکتوں سے فیضیاب ہونے سے شیطان ہم کو دور کر رہا ہے۔ شیطان کے بہکاوے میں ہم دوبارہ ایک بار پھر دنیا کی رنگ رنگینیوں میں مصروف ہو گئے ہیں۔ رمضان کے اعلان کے ساتھ ہی مساجد میں رونقیں بڑھ گئیں اور مساجد تنگ دامنی کا شکوہ کرنے لگیں لیکن آہستہ آہستہ دو تین دن بعد مساجد ویران اور بازار میں بھیڑ بڑھتی جا رہی ہے۔ افطار کے بعد سے جو کھانے پینے اور شاپنگ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو سحر تک جاری رہتا ہے۔ پہلے بازار میں کھانے کو معیوب سمجھا جاتا تھا اور اسلام میں بازار میں کھانے سے منع کیا گیا ہے لیکن آج کل لوگ صرف بازاروں میں ہی کھانے کو زندگی سمجھ رہے ہیں۔ حلیم جس نے حیدرآباد میں اپنا سفر بیس تیس روپئے قیمت سے شروع کیا تھا آج 250 روپئے پہنچ گئی ہے اور اتنی قیمت بڑھ جانے کے باوجود بھی لوگ قطاروں میں کھڑے ہو کر بازاروں میں بڑی شان سے اُسے کھا رہے ہیں۔ بعض جگہوں پر رمضان فیسٹیول بھی چل رہا ہے جہاں نمائش کے طرز پر بڑے بڑے جھولے اور دوسرے تفریحی سامان رکھے گئے ہیں اور ناچ گانے کے ساتھ سامان فروخت کیا جا رہا ہے۔ گھر کے بڑے خود اپنے ارکان خاندان کو عبادت سے دوران جگہوں پر لے جا کر افطار سے لیکر سحر تک وقت گذاری کر رہے ہیں۔ حیدرآباد میں جہاں کئی غریب گھرانوں میں اسکولوں کی فیس کی ادائیگی کیلئے ماں باپ پریشان ہے اور اسکولوں کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہو کر بچوں کو چھوٹے چھوٹے کام کروانے پر مجبور ہیں۔ ہماری قوم تعلیم سے دور ہو رہی ہے مگر افسوس ہم صرف نت نئی غذائیں کھانے میں اور رمضان فیسٹیولوں میں مصروف ہیں۔ بازاروں میں رقم کا اسراف کرنے کے بجائے اجتماعی کوشش کر کے ملت کے نونہالوں کیلئے ہم کو تعلیم کا انتظام کرنا چاہئے۔ اب بھی ہمارے ہاتھ میں وقت ہے ہم اپنا احتساب کریں ورنہ اگلے رمضان میں ہم ہوں یا نہ ہوں لیکن ہمارے کئے گئے نیک اعمال ہمیشہ رہیں گے اور غریبوں کیلئے کی گئی مدد کا اجر بھی برابر ملتا رہے گا۔

بے زباں کو جب وہ زبان دیتا ہے
پڑھنے کو پھر وہ قرآن دیتا ہے
بخشنے پہ آئے جب امت کے گناہوں کو
تحفے میں گنہگاروں کو رمضان دیتا ہے

عرضِ الم بہ طرز تماشا بھی چاہیے
دنیا کو حال ہی نہیں حُلیہ بھی چاہیے

اے دل !! کسی بھی طرح مجھے دستیاب کر
جتنا بھی چاہیے اُسے جیسا بھی چاہیے

دُکھ ایسا چاہیے کہ مسلسل رہے مجھے
اور اُسکے ساتھ ساتھ انوکھا بھی چاہیے

اِک زخم مجھ کو چاہیے میرے مزاج کا
یعنی ہرا بھی چاہیے گہرا بھی چاہیے

اک ایسا وصف چاہیے جو صرف مجھ میں ہو
اور اُس میں پھر مجھے ید طولیٰ بھی چاہیے

ربِّ سخن!! مجھے تری یکتائی کی قسم
اب کوئی سن کے بولنے والا بھی چاہیے

کیا ہے جو ہوگیا ہوں میں تھوڑا بہت خراب
تھوڑا بہت خراب تو ہونا بھی چاہیے

ہنسنے کو صرف ہونٹ ہی کافی نہیں رہے
جواد شیخ اب تو کلیجہ بھی چاہیے

جواد شیخ

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

اسپین میں مراکشی کھلاڑیوں اور اسلام کے بارے میں نازیبا تبصرے

پہلے کھلاڑیوں کے ساتھ تصویریں لیا اور سوشل میڈیا پر توہین آمیز تبصروں کے ساتھ شیئر کیا، مجرم کو پولیس نے گرفتار کرلیا

میڈرڈ:29رمارچ (ذرائع) اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں مراکش کی ٹیم کے جائے قیام ایک ہوٹل میں کام کرنے والے 27 سالہ ملازم کو سوشل میڈیا پر اسلام کے بارے میں توہین آمیز تبصرے اور کھلاڑیوں کے خلاف نسل پرستانہ الفاظ پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔مقامی پولیس نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ ہسپانوی دارالحکومت میں

واقع فائیو اسٹار یورو اسٹارز ہوٹل ٹاور کے ویٹر ملازم نے کھلاڑیوں سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔اس کے بعد اس نے ان تصاویر کو انسٹا گرام پر غیر ملکیوں سے نفرت آمیز عبارت کے ساتھ اپ لوڈ کیا اور مراکشی ٹیم کے اکاؤنٹ کو ٹیگ کیا تھا۔اس پوسٹ کو فوری طور پر 70000 سے زیادہ بار دیکھا گیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس شخص کو جلد ہی جج کے سامنے پیش کیا جارہا ہے۔اس ہوٹل کے مالک گروپ ہوتوسا نے ایک بیان میں کہا کہ ”ہم نسل پرست اور غیر ملکیوں سے نفرت کرنے والے بدقسمت، قابل مذمت اور ناقابل قبول تبصروں کے حوالے سے انتہائی مخلصانہ معافی چاہتے ہیں“۔گروپ نے بتایا کہ ویٹر ایک بیرونی ملازم تھا۔سے کبھی کبھار کام پر رکھا جاتا تھا اور وہ ہوٹل کے باقاعدہ عملہ کا حصہ نہیں تھا۔اس واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر مراکش کی قومی فٹ بال ٹیم کے کوچ ولید الرراگی نے رمضان کے مقدس مہینے کا حوالہ دیا، جسے اسلامی دنیا میں مغفرت اور رواداری کا مہینہ کہا جاتا ہے۔انھوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ”ہم نسل پرستی کو قبول نہیں کرتے،لیکن ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ اسلام رواداری کا مذہب ہے۔ ہم اس شخص کو اسلامی تعلیمات کے تقاضوں اور مراکشی عوام کے رسم و رواج کے مطابق معاف کرتے ہیں“۔انھوں نے مزید کہا کہ کارکن نے ”غلطی کا ارتکاب کیا ہے“۔انھوں نے اسے رمضان کے دوران میں مسلمانوں کے درمیان ماحول دیکھنے کے لیے مراکش میں آنے کی دعوت دی ہے۔واضح رہے کہ مراکش کی قومی ٹیم نے گذشتہ اختتام ہفتہ پر برازیل کو 2-1 سے شکست دی تھی اور وہ فیفا کی عالمی درجہ بندی میں سرفہرست پانچ مرتبہ کی عالمی چیمپیئن کو شکست دینے والی پہلی عرب ٹیم بن گئی تھی۔وہ گذشتہ سال قطر میں کھیلے گئے فٹ بال ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی پہلی عرب ٹیم تھی۔وہ بیلجیئم ،اسپین اور پرتگال کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنانے والی پہلی افریقی ٹیم بھی تھی۔

کوچ مارکیز سیزن کے بعد حیدرآباد ایف سی چھوڑ دیں گے

حیدرآباد، 29 مارچ (ذرائع) حیدرآباد فٹبال کلب کے ہیڈ کوچ مانولو مارکیز 2022-23 سیزن کے اختتام پر اپنے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے۔

2021-22 کے سیزن میں حیدرآباد کو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کا خطاب جیتنے والے ہسپانوی کوچ نے کلب چھوڑنے کے اپنے فیصلے کی پیشگی اطلاع دی۔مارکیز اپنی میعاد ختم ہونے سے پہلے آنے والے سپر کپ میں حیدرآباد ایف سی کے ساتھ ہوں گے۔حیدرآباد ایف سی کے مالک ورون تری پورنی نے کہا ”کلب نے مانولو کے تحت پچھلے تین سیزن ناقابل یقین رہے ہیں۔ایچ ایف سی کے تمام ممبران کی جانب سے، میں مونولو کے بے پناہ تعاون کے لئے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے کلب کو لیگ میں بہترین میں سے ایک بنادیا۔“انہوں نے مزید کہا ”مانولو نے ہمیں فروری کے آغاز میں کلب چھوڑنے کے اپنے فیصلے سے آگاہ کیا، جس سے ہمیں مناسب متبادل تلاش کرنے کے لیے کافی وقت ملا۔ یہ کلب کے لیے ان کے احترام کو ظاہر کرتا ہے“۔مارکیز نے اپنے فیصلے کے بارے میں کہا ”حیدرآباد کے ساتھ پچھلے تین سیزن شاندار اور غیر معمولی رہے ہیں۔اس کے لیے میں کلب کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ابھی سیزن ختم نہیں ہوا ہے۔ سپر کپ ایک بہت اہم مقابلہ ہے جہاں ہم مقابلہ کرنا اور جیتنا چاہتے ہیں۔“اگست 2020 میں مارکیز کی آمد کے بعد سے، ایچ ایف سی نے پچھلے تین سیزن میں مسلسل بہتری کی ہے۔کلب 2020-21 کے آئی ایس ایل سیزن میں 29 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں، 2021-22 میں 38 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور 2022-23 میں 42 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جو حیدرآباد ایف سی کی اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔حیدرآباد ایف سی مارکیز کے متبادل پر غور کررہی ہے اور مناسب وقت پر اس کا اعلان کرے گی۔

جامعہ کے مناخالد نے نیشنل پیرا بیڈمنٹن چمپئن شپ میں کانسے کا دو تمغہ حاصل کیا

نئی دہلی:29رمارچ (پریس نوٹ) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ ہندی کے پی ایچ ڈی کے طالب علم مناخالد نے پانچویں قومی پیرا بیڈمنٹن چمپئن شپ 2022-23 میں کانسے کے دو تمغے حاصل کیے۔ پیرا اولمپکس کمیٹی انڈیا اور بھارت کی بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اس چمپئن شپ کو ڈاکٹر شکنتلا مشرا نیشنل ریہیبی لیٹیشن یونیورسٹی اور گرو فاؤنڈیشن نے 23-26 مارچ 2023 کو لکھنؤ میں منعقد کیا تھا۔مناخالد نے سنگل مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتا۔اس کے بعد اپنے ساتھی نیرج کے ساتھ ڈبلز مقابلے میں بھی ایک کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔اس موقع پر مناخالد نے کہا کہ ”میرا خواب بین الاقوامی سطح پر پیرالمپکس بھارت کے لیے تمغہ حاصل کرنا ہے“۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب علم مناخالد نے حال ہی میں پندرہ مارچ 2023 کو دہلی اسٹیٹ چیمپیئن شپ 2023 میں طلائی تمغہ جیتا تھا اور صوبہ دہلی کے چمپئن بنیں تھے۔اس سے

قبل مناخالد نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعدد طلائی، نقرئی اور کانسے کے تمغے جیت چکے ہیں۔سردست وہ اس خاص زمرے میں دنیا میں چھبیسویں، ایشیا میں چودھویں اور بھارت میں تیسرے مقام پر ہیں۔ پی ایچ ڈی سے قبل خالد نے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے بی اے (آنرز) ہندی میں ماسٹر آف سوشل ورک اور ایم اے (ہندی) کیا ہے۔

آئی پی ایل شائقین کے لیے لکھنو میں میٹرو ریل خدمات

لکھنو:لکھنو شہر جو پہلی بار انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی میزبانی کر رہا ہے۔ اس موقعے کو یادگار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔لکھنؤ سپر جائنٹس نے کرکٹ سے محبت کرنے والوں کی سہولت اور ایکانا اسٹیڈیم میں ان کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے لکھنؤ میٹرو کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔میٹرو انتظامیہ تماشائیوں کے میچ دیکھنے کے لیے آدھی رات تک خصوصی میٹرو ٹرینیں چلائے گی۔ایل ایس جی تھیم والی میٹرو ٹرین خدمات ایکانا میں تمام میچوں کے دوران 12:30 بجے تک دستیاب رہیں گی۔یہی نہیں،لکھنؤ میٹرو کی طرف سے سیلفی مقابلہ بھی شروع کیا جائے گا اور خوش قسمت جیتنے والوں کو خصوصی طور پر کھلاڑیوں کے دستخط شدہ ایل ایس جی ٹی شرٹس جیتنے کا موقع ملے گا۔سی سی ایس ایئر پورٹ میٹرو اسٹیشن پر ایل ایس جی کے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک خصوصی ملاقات اور مبارکباد کا سیشن بھی منعقد کیا جائے گا اور کچھ لوگوں کو کھلاڑیوں سے ملنے کا موقع ملے گا۔اس کے ساتھ ساتھ میٹرو اسٹیشنوں اور ٹرینوں کے اندر وقفے وقفے سے ایل ایس جی میچ کے شیڈول اور تھیم سانگ کے بارے میں اطلاعات بھی دی جائے گی۔ٹرانسپورٹ نگر میٹرو اسٹیشن اور ایکنا کرکٹ اسٹیڈیم کے درمیان ٹرانسپورٹ نگر میٹرو اسٹیشن تک اور اس سے لوفلور بس خدمات بھی دستیاب ہوں گی۔واضح رہے کہ ایکنا لکھنؤ سپر جائنٹس کا ہوم گراؤنڈ ہے جہاں ٹیم اپنے سات میچ کھیلے گی، باقی سات میچ دوسرے شہروں میں کھیلے جائیں گے۔

کرغز جمہوریہ کو شکست دے کر بھارت نے سہ ملکی فٹ بال ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا

امپھال:29رمارچ (عصر حاضر نیوز) بھارتی فٹبال ٹیم کے کپتان سنیل چھیتری اور سندیش جھنگن کے گول کی بدولت بھارت نے منگل کو یہاں سہ رخی دوستانہ ٹورنامنٹ میں کرغز جمہوریہ کو 2-0 سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔کھمان لمپک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے یکطرفہ مقابلے میں جھنگن نے 34 ویں منٹ میں بھارت کا کھاتہ کھولا جب کہ سنیل چھیتری نے 84 ویں منٹ میں گول کیا۔کرغیز جمہوریہ نے مقابلے کی مضبوط شروعات کی، جب کہ بھارتی کھلاڑیوں نے اپوزیشن کے ہاف میں جگہ تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کی۔انور اور آکاش مشرا نے نویں منٹ میں ارنسٹ باتر کانوف کی کوشش کا بچاؤ کیا، حالانکہ اس کے بعد بھارت نے آہستہ آہستہ مقابلے میں واپسی کی۔بھارت کو 19 ویں منٹ میں فری

کک بھی ملی جسے گول کیپر ارزان نے کامیابی سے بچالیا۔کئی کوششوں کے بعد میزبان ٹیم کو پہلی کامیابی 34 ویں منٹ میں فری کک پر ملی۔ برینڈن فرنینڈس نے فری کک سے گیند کو باکس میں دھکیل دیا جس کے بعد جھنگن نے چالاکی سے اسے گول میں تبدیل کردیا۔کرغز جمہوریہ نے اسکور برابر کرنے کی کوشش میں دوسرے ہاف کا مضبوط آغاز کیا۔ارنسٹ نے 49 ویں منٹ میں مہمانوں کے لیے ایک موقع پیدا کیا لیکن وہ گول کیپر گرپریت سندھو کو پیچھے چھوڑنے کا راستہ نہیں ڈھونڈ سکے۔

بس مسافرین کے گلے سے منصوبہ بند طریقہ سے طلائی چین چوری کرنے والی ٹولی گرفتار

بس میں احتیاط سے سفر کرنے اور اپنے سامانوں کی حفاظت کرنے ٹاسک فورس پولیس کا عوام کو مشورہ

حیدرآباد:29رمارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد میں بس مسافروں کو نشانہ بنانے والے منگر بستی گینگ کو ایسٹرن منڈل ٹاسک فورس پولیس نے گرفتار کیا ہے۔مرکزی ملزم کے ایس مکن کے ساتھ باقی ملزمان بھی پولیس کی حراست میں ہے۔ 50.18 لاکھ روپے مالیتی سونا ضبط کیا گیا۔ملزم سے سونا خریدنے والے پروین کو بھی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا گیا۔ پولیس کو مزید چھ مفرور افراد کی تلاش ہے۔ پولیس کے مطابق منگر بستی سے تعلق رکھنے والے مکن مختلف ناموں سے جانا جاتا ہے۔ڈکیت ان علاقوں میں پہلے سے کی جاتی ہے جہاں چوری ہوتی ہے۔آن لائن لین دین میں اضافہ اور پرس میں اے ٹی ایم کارڈز کے علاوہ کچھ نہیں ملنے سے اس گینگ نے اپنا راستہ بدل لیا ہے۔ پرہجوم علاقوں میں گلے میں سونے کی زنجیریں باندھے مردوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔تفصیلات کے بموجب منگر بستی سے سات چور آٹوز میں BHEL کوکٹ پلی جیسے بس اسٹاپ پر پہنچتے ہیں اور ہجوم والی RTC سٹی بسوں میں سوار ہو کر گلے میں سونے کی زنجیریں پہننے والوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ جیسے ہی مسافر بس کی سیڑھیوں کے قریب آتے ہیں، منان، سکندر، حرا، بکری سکندر اور بولا مسافروں کے درمیان گھسجاتے ہیں۔وہ مسافر کی توجہ ہٹانے کے لیے جلدی کرتے ہیں اور یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہیں قریبی اسٹاپ پر اترنا ہے۔بس اسی اثناء میں یہ لوگ مسافرین کے گلے سے سنے کی چین آسانی کے ساتھ نکال لیتے ہیں۔وہ چوری کرتے ہیں اور سیکنڈوں میں بس سے اتر جاتے ہیں۔پھر وہ بس کے بعد آنے والے آٹو میں سوار ہوتے ہیں اور منگر بستی پہنچ جاتے ہیں۔ پولیس نے کہا جب بھی سونا ہاتھ لگے وہ اسے شاہ علی بنڈہ کے ریسیور پروین رمیش ورما کو دیتے ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا کہ گینگ سرغنہ وصول ہونے والی رقم ارکان میں تقسیم کرتا ہے۔بیگم بازار میں سونے کے زیورات بیچنے کی تیاری کرنے والے مکن اور ریسیور پروین رمیش ورما کو پولیس نے گرفتار کرکے ریمانڈ پر لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ”حیدرآباد میں منگر بستی گینگ کے خلاف 20 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ہم نے انہیں اس وقت پکڑا جب وہ سونا لے کر بیگم بازار گئے تھے۔ ایسے بہت سے گینگ ہیں۔ ہمیں بہت محتاط رہنا ہوگا۔ہمیں بھیڑ والے علاقوں میں زیادہ محتاط رہنا ہوگا۔کوئی بھی مشکوک نظر آئے تو ہمیں بتائیں۔“

کار، آٹو سے ٹکراگئی، متعدد مزدور زخمی

ورنگل: 29 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع ہنمکنڈہ میں پیش آئے سڑک حادثہ میں بعض مزدور زخمی ہوگئے جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ یہ حادثہ ضلع کے پرکال، چلی واگو علاقہ میں بدھ کی صبح کی اولین ساعتوں میں اُس وقت پیش آیا جب کار کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ کار 14 مزدوروں کو لے جانے والے آٹو سے ٹکراگئی۔ مزدوروں کا تعلق پٹیپا کا گاؤں سے ہے۔ پرکال پولیس نے اس حادثہ میں زخمی افراد کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا جہاں دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

تین نامعلوم افراد کے حملہ میں دو افراد زخمی

جگتیال 29 مارچ (عصر حاضر نیوز) جگتیال کے بلونت پور میں تین نامعلوم افراد کے حملہ میں دو افراد بشمول ایک ولیج ریونیو اسسٹنٹ زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق وی آر اے دستگیر اور ان کے بھائی مولانا پر ان کے گھر میں حملہ کیا گیا۔تین حملہ آور موٹر سائیکل پر ان کے مکان پہنچے اور چاقوؤں سے حملہ کرنے کے بعد وہاں سے فرار ہوگئے۔ارکان خاندان نے 108 ایمبولنس کے ذریعہ زخمیوں کو علاج کے لئے جگتیال ضلع ہیڈ کوارٹرس اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ایک ملزم کی شناخت اسی گاؤں کے متوطن ہریش کے طور پر کی گئی ہے۔ ملیال پولیس نے اس سلسلہ میں مقدمہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

جوا کھیلتے ہوئے 13 افراد پکڑے گئے

حیدرآباد 29 مارچ (ذرائع) سائبر آباد اسپیشل آپریشنس ٹیم نے حیدرآباد کے راجندر نگر علاقہ میں جوا کھیلتے ہوئے 13 افراد کو پکڑا۔ پولیس نے ان کے قبضہ سے 90 ہزار روپے کی رقم بھی ضبط کرلی۔ایک اطلاع پر پولیس نے راجندر نگر کے حڈا پارک پر چھاپہ مارا اور ان افراد کو جوا کھیلتا ہوا پایا۔ پولیس نے ان کے قبضہ سے رقم کے ساتھ ساتھ موبائل فونس بھی ضبط کئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ہندو شدت پسند تنظیموں کے جلوس کے دوران ایک بدمعاش کی شرانگیزی

قرآن زندہ باد کے نعرے لگا کر ماحول بگاڑنے کی کوشش، پولیس کا بروقت اقدام

ہاسن:29مارچ (عصر حاضر) کرناٹک پولیس کے مطابق منگل کو ہاسن ضلع کے بیلور قصبے میں فساد برپا کرنے کے ارادے سے ہندو کارکنوں کی طرف سے ایک جلوس کے دوران ایک بدمعاش نے قرآن زندہ باد کے نعرہ لگائے۔ بیلور قصبے میں ہندو مذہبی تقریب کے دوران قرآن زندہ باد کے نعرے کی مخالفت کر رہے ہندو کارکنوں پر پولیس نے لاٹھی چارج کرنے سے بھی انکار کیا۔ بیلور میں وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور بجرنگ دل سمیت ہندو شدت پسند تنظیموں نے ایک جلوس نکالا تھا لیکن حالات اس وقت کشیدہ ہوگئے جب ایک بدمعاش نے' قرآن زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ ہاسن ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری رام شنکر نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ تقریباً80 سے 100 لوگ بیلور مندر کی طرف جلوس نکال رہے تھے۔ وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے کارکن بھی جلوس کا حصہ تھے۔ تاہم بس اسٹینڈ پر کھڑے ایک بدمعاش نے ماحول خراب کرنے کے لیے' قرآن زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ یہ سن کر بھیڑ مشتعل ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے ہی کرناٹک اسٹیٹ ریزرو پولیس کی دو پلاٹون کے ساتھ 150 جوانوں کو وہاں تعینات کیا تھا۔ ہمارے پاس مظاہرین سے زیادہ پولیس اہلکار تھے کیونکہ ہم کچھ ناخوشگوار واقعات پیش آنے کی توقع کر رہے تھے۔ ہماری ٹیموں نے فوری طور پر بدمعاش کو اٹھایا اور اسے پولیس کی گاڑی میں ڈال دیا۔ تاہم بھیڑ گاڑی کے ارد گرد جمع ہوگئی اور ہنگامہ کرنے لگی۔ انہوں مزید کہا کہ ہم نے لوگوں کو دھکیل کر گاڑی کو آگے بڑھایا۔

ملزم کو تھانے لے جایا گیا۔ پولیس کو موصول ہونے والی شکایات کی بنیاد پر ہم اس کے خلاف مقدمہ درج کر رہے ہیں۔ علاقے میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کے لیے فساد برپا کرنے کے لیے اسے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہجوم کو خاموش کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج کا سہارا نہیں لیا۔ بیلور مندر میں 4 اپریل کو ہونے والی رتھوتسو تقریب کے بارے میں پوچھے جانے پر شنکر نے کہا کہ پچھلے سال بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ تلاوت قرآن کے وقت ہندو تنظیموں نے نعرے لگائے لیکن کوئی رکاوٹ نہیں آئی۔ اس بار بھی ایسے ہی احتجاج کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ انتخابات قریب ہیں، اس لیے ہم یقینی طور پر ہر ممکن حد تک سیکورٹی کو بڑھا دیں گے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

اسرائیلی فورسز کی رکاوٹوں کے باوجود نماز تراویح میں 50 ہزار فلسطینیوں کی قبلہ اول آمد

اردن کے زیر انتظام محکمہ اوقاف کی طرف سے ماہ صیام کی چھٹی ویں شب کے موقعے پر پچاس ہزار فلسطینی نمازیوں نے نماز تراویح اور رات کی عبادت میں شرکت کی۔ بیت المقدس، اندرون فلسطین اور مغربی کنارے کے مختلف شہروں سے بڑی تعداد میں فلسطینی نمازی سوموار کے روز مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے۔ اندرون فلسطین سے بسوں پر قافلہ سیکڑوں نمازیوں کو لے کر قبلہ اول پہنچا۔ زیادہ تر فلسطینی الناصرہ، طمرہ، ام الفحم، النقب اور دوسرے شہروں سے آئے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج کی بھاری نفری نے شمالی بیت المقدس میں قلندیہ کے مقام پر جگہ جگہ رکاوٹیں کھڑی کر کے فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ پہنچنے سے روکنے کی کوشش کی۔ اسرائیلی فوج کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات سے چوکیوں پر رش لگ گیا اور فلسطینیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ادھر اسرائیلی پولیس نے مقبوضہ بیت المقدس میں باب الحطہ سے ایک فلسطینی شہری عبداللہ دعنا کو گرفتار کرلیا۔ کل سوموار کے روز اسرائیلی قابض حکام نے مقبوضہ ام الفحم سے تعلق رکھنے والی خاتون مرابطہ سماح محامید کو ایک ہفتے کے لیے قبلہ اول سے بے دخل کر دیا۔

بی جے پی نے کیجریوال حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس لے لی

نئی دہلی:28مارچ (ذرائع) دہلی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا آج آخری دن ہے۔ بی جے پی اروند کیجریوال حکومت کے خلاف

تحریک عدم اعتماد پر بحث کرانے والی تھی لیکن اب اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے ہیں۔ بجٹ اجلاس کے آغاز میں ہی دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رام ویر بیدھوڑی نے اسپیکر کو تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا تھا۔ اس وقت اسپیکر نے کہا تھا کہ اس پر بجٹ کے بعد قواعد کے تحت غور کریں گے۔ رام ویر بیدھوڑی کی تحریک عدم اعتماد پر عام آدمی پارٹی (عآپ) نے کہا تھا کہ ہمارے ارکان اسمبلی کو بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کا لالچ دیا جا رہا ہے اور سی بی آئی اور ای ڈی کا خوف دکھایا جا رہا ہے۔' تاہم آج بی جے پی نے دہلی کی کیجریوال حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس لے لی۔ اپوزیشن لیڈر کے مطابق تحریک عدم اعتماد پر بحث کے لیے تمام ارکان اسمبلی کا پانچواں حصہ (14 ایم ایل اے) کی ضرورت ہے لیکن بی جے پی کے پاس ایوان میں اتنی تعداد میں ارکان اسمبلی نہیں ہیں۔ رام ویر سنگھ بیدھوڑی نے قاعدہ 55 کے تحت بدعنوانی کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں، عام آدمی پارٹی اب دہلی اسمبلی میں اس بات پر بحث کرے گی کہ دہلی کے اندر' آپریشن لوٹس' ناکام ہوگیا ہے۔ وزیر اعلی اروند کیجریوال دوپہر تقریباً ایک بجے ایوان سے خطاب کر سکتے ہیں۔ دہلی میں بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ دو دن پہلے اروند کیجریوال حکومت کی بجلی کی وزیر آتشی نے ایل جی اور بجلی کمپنیوں پر مفت بجلی بند کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ آتشی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سی ایم کیجریوال نے سی اے جی کی فہرست میں شامل آڈیٹرز کو حکم دیا ہے کہ وہ دہلی حکومت کی طرف سے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو گزشتہ 8 سالوں میں مفت یا سستی بجلی کے لیے دی گئی رقم کا آڈٹ کریں۔ انہوں نے کہا ''دہلی میں مفت بجلی بند کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس معاملے سے جڑے کئی حقائق سامنے آئے ہیں، جس سے سوالات اٹھتے ہیں۔ دہلی کی منتخب حکومت کے وزیر بجلی کو فائلیں نہیں دکھائی جا رہی ہیں۔''

اسرائیل میں فلسطینی کارکنوں کا استحصال، انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی تحقیقات

مزدوروں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن اسرائیل میں فلسطینی کارکنوں کے ساتھ ناروا

سلوک اور استحصال کے الزامات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ عرب نیوز کے مطابق فلسطینی رہنماؤں نے ایک رپورٹ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی تحقیقاتی کمیٹی کے حوالے کی ہے جس میں اسرائیلی فوج کی جانب سے گزشتہ سال 93 فلسطینی کارکنوں کو قتل کرنے کی تفصیلات موجود ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رواں سال اسرائیلی فوج نے مزید 31 کارکنوں کو قتل کیا جبکہ فوجی چوکیوں اور ناکوں پر بھی برا سلوک کیا جاتا ہے۔ فلسطینی جنرل فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے سیکریٹری جنرل شہیر سعد نے ڈوزیئر آئی ایل او کے حوالے کیا ہے۔ شہیر سعد نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ غیر قانونی مڈل مین اور بروکر بھی کارکنوں کی تنخواہوں میں سے تقریباً 34 ملین ڈالر ماہانہ فیس کی مد میں لے لیتے ہیں۔ مغربی کنارے سے تقریباً ایک لاکھ 70 ہزار اور غزہ سے 17 ہزار فلسطینی اسرائیل یا غیر قانونی اسرائیلی آبادیوں میں کام کرتے ہیں۔ ہر ماہ فلسطینی کارکنوں کو 780 ڈالر ورک پرمٹ کی فیس کے طور پر ادا کرنا پڑتے ہیں۔ اسرائیلی تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار نیشنل سیکورٹی سٹڈیز کی 2021 کی رپورٹ کے مطابق غیر قانونی طور پر ورک پرمٹ بیچنے والوں کی سالانہ آمدنی ایک ارب شیقل ہے جو وہ 40 ہزار فلسطینیوں سے کماتے ہیں۔ دوسری جانب ماہ رمضان میں بھی اسرائیلی فوج کے مغربی کنارے اور مشرقی یروشیلم میں رہنے والے فلسطینیوں کے خلاف حملوں میں کوئی کمی نہیں آئی۔ منگل کو اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے مختلف حصوں سے 13 شہریوں کو حراست میں لیا۔ جبکہ اسرائیل چوتھے دن تواتر کے ساتھ نیبلس کے جنوبی شہر حوارہ میں اپنا کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے کارروائیاں کر رہا ہے۔ حوارہ میں فلسطینی تنظیم فتح کے سیکریٹری کمال اودیح نے بتایا کہ مرکزی مقام پر اسرائیلی فوج کی بھاری نفری تعینات ہے اور شہریوں کی آمد و رفت کا رخ موڑنے کے لیے کئی مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں۔ جبکہ متعدد گھروں کو فوجی بیرکوں میں تبدیل کر دیا ہے۔

مصر نے ترکیہ اور ایرانی شہریوں کے لیے سیاحت کے دروازے کھول دیے

مصری حکام نے غیر ملکی سیاحوں کے لیے اپنے دروازے کھولنے کا اعلان کرتے ہوئے ان کے لئے سہولیات کا ایک نیا پیکج متعارف کرانے کا فیصلہ کیا۔ قاہرہ

حکومت نے ایران اور ترکیہ کے شہریوں کو بھی سیاحتی ویزے جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مصر کے وزیر سیاحت احمد عیسیٰ نے مختلف ملکوں کے لیے سیاحتی ویزوں کے اجرا کا اعلان کیا۔ یہ اقدام مصری ریاست کی جانب سے ملک میں آنے والے سیاحوں کی آمدورفت کو آگے بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان سہولیات میں چینی سیاحوں کو مصری بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں سے ہنگامی داخلے کا ویزا حاصل کرنے کی اجازت دینا (آمد پر ویزا) اور خلیج تعاون کونسل کے ممالک میں رہائش رکھنے والے ہندوستانی سیاحوں کو مصری بندرگاہوں سے ہنگامی طور پر داخلے کا ویزا حاصل کرنے کی اجازت دینا شامل ہے۔ انٹری ویزا کی سہولیات امریکا، برطانیہ، شینگن ممالک، کینیڈا، نیوزی لینڈ، جاپان اور آسٹریلیا کے شہریوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترک سیاحوں کو بھی مصری مختلف بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں سے کسی مخصوص عمر کی پابندی کے بغیر ہنگامی طور پر داخلے کا ویزا حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سیاحتی گروپوں میں آنے والے الجزائر اور مراکش کے سیاحوں کو مصری بندرگاہوں سے ایمرجنسی انٹری ویزا حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ ہوائی اڈوں کے ساتھ ساتھ ایرانی سیاحوں کو ملک کے جنوب میں براہ راست آنے کی اجازت ہے۔ وزیر سیاحت کا مزید کہنا تھا کہ عراق سیاحوں کو مصری بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر ہنگامی طور پر داخلے کا ویزا حاصل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ بشرطیکہ ان کے پاس امریکا، برطانیہ، شینگن ممالک، کینیڈا، نیوزی لینڈ، جاپان اور آسٹریلیا کے ممالک میں استعمال ہونے والا قابل استعمال انٹری ویزا ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ 16 سال سے کم عمر اور 60 سال سے زیادہ عمر کے گروپوں کو ای ویزا پلیٹ فارم سے آن لائن ویزا حاصل کرنے کی اجازت دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

پیرس کے صفائی کارکنوں کی ٹریڈ یونین کا ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

پیرس،29 مارچ (ایجنسیز) پیرس کے صفائی کارکنوں کی ٹریڈ یونین سی جی ٹی۔ ایف ٹی ڈی این ای اے 6 مارچ سے جاری اپنی ہڑتال ختم کر دے گی۔ ٹریڈ یونین نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم بدھ 29 مارچ 2023 سے اپنا مظاہرہ ملتوی کرنے کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس فیصلے کی وجہ مظاہرے میں شامل لوگوں کی کم تعداد ہے۔ ٹریڈ یونین نے کہا کہ وہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے کچرے کے بندوبست اور صفائی ستھرائی کے ذمہ دار شہر کے حکام سے ایک بار پھر بات کرے گی۔ صفائی ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے شہر کی سڑکوں پر کچرا پہلے ہی جمع ہوگیا ہے۔ سی جی ٹی۔ ایف ٹی ڈی این ای اے کی ہڑتال پنشن اصلاحات کے خلاف فرانس میں ملک گیر تحریک کا حصہ ہے۔ پنشن ریفارم اسکیم کے تحت ریٹائرمنٹ کی عمر 62 سے بڑھا کر 64 سال کر دی گئی ہے۔

میانمار کی معزول لیڈر آنگ سان سوچی کی سیاسی جماعت تحلیل

میانمار فوج کے زیر کنٹرول الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ معزول رہنما آنگ سان سوچی کی

پارٹی نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی پارٹی (NLD) کو نئے انتخابی قانون کے تحت دوبارہ رجسٹر کرنے میں ناکامی پر تحلیل کر دیا جائے گا۔ سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق، نوبل انعام یافتہ آنگ سان سوچی کی قیادت میں این ایل ڈی ان 40 سیاسی جماعتوں میں شامل تھی جو منگل کو حکمران فوج کی انتخابات کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں بھی اپنی سیاسی جماعت کو رجسٹر کروانے میں ناکام رہنے کے بعد تحلیل ہوگئیں۔ جنوری میں، فوج نے سیاسی جماعتوں کو دو ماہ کا وقت دیا تھا کہ وہ نئے انتخابات سے قبل ایک سخت نئے انتخابی قانون کے تحت دوبارہ رجسٹر ہو جائیں لیکن اس کے مخالفین کا کہنا ہے کہ یہ نہ تو آزاد اور نہ ہی منصفانہ ہوں گے۔ این ایل ڈی نے کہا ہے کہ وہ اسے غیر قانونی الیکشن نہیں لڑے گی۔ نومبر 2020 کے پارلیمانی انتخابات میں NLD کی کامیابی کے بعد فوج نے فروری 2021 میں بغاوت کی اور اس کے بعد پارٹی کی رہنما سوچی کو جیل بھیج دیا۔ قابل ذکر ہے کہ 77 سالہ معزول رہنما آنگ سان سوچی اس وقت فوج کی جانب سے لگائے گئے مقدمات کی ایک سیریز میں جرم ثابت ہونے پر کل 33 سال قید کی سزا کاٹ رہی ہیں۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ان یہ تمام مقدمات انہیں سیاست میں فعال طور پر حصہ لینے سے روکنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ پارٹی نے 2020 کے عام انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی لیکن تین ماہ سے بھی کم عرصے بعد فوج نے سوچی اور تمام منتخب قانون سازوں کو پارلیمنٹ میں اپنی نشستیں لینے سے روک دیا تھا۔ فوج نے بغاوت کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی ہے، حالانکہ آزاد انتخابی مبصرین کو کوئی بڑی انتخابی بے ضابطگی نہیں ملی۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ

مولانا سعید احمد اکبر آبادی

کل شئ ھالك الا وجھه

آہ! کیوں کر کہیئے کہ فلک علم وفضل کا آفتاب رخشندہ غروب ہوگیا۔بزم انس وقدس کی شمع فروزاں گل ہوگئی۔درج تقوی وطہارت کا لعل شب چراغ گم ہوگیا۔شریعت وطریقت کے اسرار ورموز کا محرم جاتا رہا۔اخلاق ومکارم اسلامی کے ایوان میں خاک اُڑنے لگی۔جو کل تک لاکھوں انسانوں کے لیے طبیب عیسیٰ نفس تھا خود وہ موت کی آغوش میں جا سویا۔ملت بیضا کا سہارا،فرزندان توحید کی امیدوں کا مرجع،پیروان دین محمدی کی تمناؤں کا مرکز راہی ملک عدم ہوگیا۔یعنی حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے ۵/دسمبر کو بمقام دیوبند سہ پہر میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا کی وفات ایک فرد،ایک شخص اور ایک انسان کی موت نہیں ہے۔بلکہ ایک خاص دور،ایک عہد اور حیات ملّی کے صحیفہ کے ایک باب کا اختتام ہے۔حضرت مولانا گنگوہی اور حضرت شیخ الہند نے اپنے مقدس ہاتھوں سے جو چمن لگایا تھا مولانا اس چمن کی آخری بہار تھے۔حضرت حاجی امداد اللہ اور نانوتوی نے شریعت وطریقت،علم وعمل اور تقدس وطہارت کی جو بزم سجائی تھی،اجل کی باد صرصر اُس کے چراغ بجھاتی رہی مگر ساتھ ہی چراغ سے چراغ بھی روشن ہوتے رہے اور بزم کبھی تاریک نہیں ہوئی لیکن اب اس بزم کا آخری چراغ بجھ گیا۔روشنی کی جگہ ظلمت نے لے لی۔تاریکی چھاگئی اور بزم کی بساط الٹ گئی۔

اسلام میں اعلیٰ اور مکمل زندگی کا تصور یہ ہے کہ تزکیۂ نفس اور تصفیۂ باطن کے ساتھ فکر ونظر کی بلندی اور جہد وعمل میں پختگی اور ہمہ گیری ہو اور یہ سب کچھ تعلق باللہ کے واسطہ سے ہو۔مولانا اس دور میں اس معیار پر جس طرح پورے اُترتے تھے ہندو پاک تو کیا پورے عالم اسلام میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔علم وفضل کا یہ عالم کہ اسرار وغوامض شریعت وطریقت ہر وقت ذہن میں مستحضر۔کسی سائل نے کوئی مسئلہ پوچھا نہیں کہ معلومات کا سمندر ابلنے لگا۔چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات کی طرح حضرت مولانا کے مکتوبات بھی جو کئی جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور جو سب کے سب بے ساختہ اور قلم برداشتہ لکھے گئے ہیں،علم وفضل اور حکمت ربانی کا گنجینہ ہیں۔علوم شریعت وتصوف کے علاوہ تاریخ،جغرافیہ اور سیاسیات کا خاص ذوق اور ان کا وسیع مطالعہ رکھتے تھے۔بین الاقوامی سیاسیات حاضرہ اور علی الخصوص مشرق وسطیٰ اور ممالک عربیہ کی سیاسیات پر بڑی گہری اور مبصرانہ نگاہ رکھتے تھے اور اس پر برابر غور وفکر کرتے رہتے تھے۔گزشتہ سال کلکتہ میں ناگا قبائل کا تذکرہ آگیا تو مولانا نے ان قبائل کی تاریخ اور ان کی جغرافیائی پوزیشن پر اس قدر عالمانہ اور مبصرانہ تقریر کی کہ سننے والے حیران رہ گئے۔عربی زبان خالص عربی لب ولہجہ میں بولتے اور گھنٹوں اس میں برجستہ تقریر کرسکتے تھے۔ترکی زبان سے واقف اور مگدھی زبان سے آشنا تھے۔اس زبان کے بعض گیت اور اشعار یاد تھے۔سلوک ومعرفت میں یہ حال تھا کہ لاکھوں مسلمانوں نے تجلیۂ باطن کا فیض حاصل کیا اور روحانی مقامات طے کیے۔مولانا محمد الیاس صاحب کاندھلویؒ نے ایک مرتبہ عالم جذب میں مولوی ظہیر الحسن ایم۔اے کاندھلوی مرحوم سے خود ان کے مکان پر فرمایا کہ میاں ظہیر!لوگوں نے مولانا حسین احمد کو پہچانا نہیں۔خدا کی قسم ان کی روحانی طاقت اس قدر بڑھ ہوئی ہے کہ اگر وہ اس طاقت سے کام لے کر انگریزوں کو ہندوستان سے باہر نکالنا چاہیں تو نکال سکتے ہیں۔لیکن چوں کہ یہ عالم اسباب ہے اس لیے ان کو ایسا کرنے سے منع کردیا گیا ہے اور اس غرض کے لیے ان کو وہی طریقے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو اس دنیا میں برتے جاتے ہیں۔

جہد وعمل کے میدان میں مولانا کی زندگی سرتاپا ارباب عزیمت کی زندگی تھی۔مالٹا کی اسارت سے لے کر آزادی کے حصول تک یہ زندگی جو ورع وتقدس کی مکمل آئینہ دار تھی ہمیشہ دار ورسن کے خطرات سے کھیلتی رہی۔مصائب وآلام اور شدائد ومحن کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر اُن کا مذاق اڑاتی رہی۔حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے مکتب خیال کے ایک فرد فرید ہونے کی حیثیت سے اپنے مرشد حضرت شیخ الہند کے ساتھ مولانا نے حریت واستخلاص وطن کی راہ میں دار ورسن کو اُس وقت لبیک کہا جب کہ ابھی کانگریس کی زبان کامل آزادی کے لفظ سے آشنا بھی نہیں ہوئی تھی۔اس راہ میں طوفان آئے،زلزلے آئے،بجلیاں کوندیں،بگولے اُٹھے،کوہ آتش فشاں پھٹ پڑے لیکن یہ مرد حق آگاہ حق پرست اپنے مقام پر کھڑا رہا اور اس کے پائے ثبات واستقلال میں ذرا برابر جنبش نہ ہوئی۔سیاسیات میں اس درجہ عملی انہماک وتوغل کے باوصف،جس کا مقصد وحید بھی دین قیم کا احیا اور اعلاۓ کلمتہ اللہ تھا۔ظواہر شریعت میں تقشف اور سخت گیری کا یہ عالم تھا کہ اُس مجلس نکاح میں شرکت نہیں فرماتے تھے جس میں عام رسم ورواج کے مطابق دھوم دھڑ کا،شاندار دعوت،مسرفانہ رسوم اور مہر حضرت فاطمہؓ سے زیادہ مہر باندھا جاتا ہو۔اگر حسن ظن کی بنا پر کسی ایسی مجلس میں شریک ہو بھی گئے تو جونہی کوئی ایسی بات علم میں آئی تو فوراً سخت غیظ وغضب کے ساتھ مجلس سے اٹھ کر چلے آئے۔نشست وبرخاست،کھانا پینا،وضع قطع ہر چیز میں آنحضرت ﷺ کے سنن عادیہ تک کا اتباع کرتے اور دوسروں کو اس کی تلقین کرتے تھے۔دینی اور ملّی معاملات کے علاوہ نجی زندگی میں حد درجہ خوش مزاج،خندہ جبیں اور شگفتہ طبع تھے۔مہمان نوازی کی یہ کیفیت تھی کہ دونوں وقت کھانے پر اور ناشتہ پر لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا۔اُن کو کھلا کر قلبی راحت اور سکون محسوس کرتے تھے۔متواضع اور منکسر المزاج اس درجہ کہ بس عجز وتواضع اور انکسار کا اس سے بڑھ کر تصور ہی نہیں ہوسکتا۔اس سلسلہ میں مولانا کے بعض واقعات ایسے ہیں کہ قلم کو ان کا ذکر کرتے ہوئے بھی حجاب آتا ہے۔

مولانا جامعیت کمالات واوصاف کے اعتبار سے بے شبہ شیخ العرب والعجم تھے،وہ خود تو ۸۲ برس کی عمر میں رفیق اعلیٰ سے جاملے جس کے لیے کم وبیش پانچ ماہ سے ان کی روح ہر وقت بے چین اور مضطرب تھی لیکن عالم اسلام یتیم ہوگیا۔مولانا کی وفات ملت بیضا کے لیے ایک سخت اور عظیم حادثہ ہے جس کی تلافی کی بظاہر مستقبل قریب میں کوئی امید نہیں۔

نور اللہ مرقدہ وبرد مضجعہ۔(وفیات برہان۔حافظ محمد سہیل شفیق)

مضمون نگاری: اہمیت وافادیت

خالد سیف اللہ صدیقی (فاضل دارالعلوم دیوبند)

مضمون نگاری کیا ہے؟ اپنے احساسات وخیالات اور اپنے جذبات وتاثرات کے مرتب، مدلل اور مؤثر تحریری اظہار کو"مضمون نگاری" کہتے ہیں۔

"مضمون" یوں تو بہت سے لوگ لکھتے ہیں ؛ لیکن صحیح معنوں میں "مضمون" اسی کو کہا جائے گا،جس میں اس کی خوبیاں بھی پائی جاتی ہوں۔غیر مرتب،غیر مدلل اور پیچیدہ خیالیوں پر مشتمل تحریریں بہت کچھ ہوسکتی ہیں ؛مگر"مضمون" نہیں۔

ہم بات کرنا چاہتے ہیں مضمون نگاری کی اہمیت وافادیت کے حوالے سے۔مضمون نگاری کی اہمیت وافادیت کیا ہے؟اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ اس کی بڑی اہمیت وافادیت ہے۔فی الحال اس حوالے سے صرف یہ چند مختصر باتیں پیش ہیں:بی

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ مضمون نگاری اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کا ایک نہایت اہم اور مؤثر ترین ذریعہ ہے۔

دوسری بات یہ کہ مضمون نگاری کی وجہ سے انسان کا نام صدیوں اور زمانوں تک زندہ اور پائندہ رہ سکتا ہے۔(یہ الگ بات کہ اس چیز کی ہوس بری ہے) علامہ راشد الخیری، ڈپٹی نذیر احمد،سر سید احمد،مولانا شبلی نعمانی،مولانا الطاف حسین حالی،مولانا محمد حسین آزاد،مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا ابو الکلام آزاد،مولانا ابو الاعلی مودودی،خواجہ حسن نظامی،مولانا عبد الماجد دریابادی،مولانا مناظر احسن گیلانی،آغا شورش کاشمیری،مولانا عامر عثمانی،ابن صفی مرحوم اور مرحوم ماہر القادری وغیرہ کے نام جو آج بھی دنیا میں زندہ اور تابندہ ہیں،اس کا ایک بڑا سبب یہی ہے کہ یہ حضرات اپنے دور کے بہترین قلم کار،اچھے مضمون نگار اور زبردست انشا پرداز تھے۔

تیسری بات یہ کہ مضمون نگاری مال ودولت کے حصول کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔جب کسی کو اچھی مضمون نگاری آجائے،تو وہ مختلف اداروں،تعلیم گاہوں اور اکیڈمیوں وغیرہ میں اپنی تحریری اور تصنیفی خدمات انجام دے سکتا ہے،جس کے نتیجے میں اسے بہتر سے بہتر اور معقول سے معقول معاوضہ اور تن خواہ حاصل ہوسکتی ہے۔اخبار ورسائل اور صحافتی میدانوں میں بھی وہ اتر کر اپنی قسمت آزمائی کرسکتا ہے۔اس مناسبت سے ایک مختصر سا واقعہ بھی سنتے چلیے! دارالعلوم دیوبند کی دارالحدیث میں دوران درس دارالعلوم کے ہی ایک معروف ومقبول استاذ گرامی اور مربی ومرشد(جن کا ابھی ہم نام نہیں لینا چاہتے) نے بیان کیا کہ دارالعلوم میں بعض ایسے بھی طلبہ ہوتے ہیں، جو اپنی مضمون نگاری اور قلم کاری کے ذریعے ماہانہ بیس بیس ہزار روپے تک کماتے ہیں۔وہ شان دار اردو لکھتے ہیں۔انہیں زبان وقلم پر ماہرانہ دست رس اور فن کارانہ دست گاہ حاصل ہوتی ہے۔

چوتھی بات یہ کہ مضمون نگاری کے ذریعے انسان اپنے معاشرے میں اپنا ایک ممتاز اور بلند مقام بھی حاصل کرسکتا ہے۔اس کو اس کے ذریعے عزت و شہرت اور نام ونام وری بھی حاصل ہوسکتی ہے۔(ہر چند کہ ان چیزوں کی طلب وخواہش اچھی نہیں)

پانچویں بات یہ کہ جس طرح ایک ماہر کلام وطلیق اللسان شخص اپنی مہارت کلامی اور طلاقت لسانی کے ذریعے اپنے مدمقابل اور فریق مخالف کو لاجواب کردیتا ہے،اسی طرح ایک اچھا قلم کار اور ایک باکمال مضمون نگار بھی اپنی تحریر کے ذریعے بہ آسانی کسی بھی اپنے حریف ومخالف کو اپنے آگے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرسکتا ہے۔

چھٹی بات یہ کہ اگر بالفرض کسی کے پاس علم بہت ہو؛ لیکن اسے لکھنا اور بولنا نہ آتا ہو،خصوصاً وہ لکھنے سے قاصر ہو،تو وہ اپنے علم کی اشاعت نہیں کر سکتا۔ہوگا یہ کہ جب اس کی موت آئے گی،اور اسے قبر میں اتار دیا جائے گا، تو اس کے ساتھ ساتھ اس کا سارا علم بھی قبر میں دفن ہوجائے گا۔

ساتویں بات یہ کہ دینی اور اسلامی کتابوں میں جہاں جہاد کی اقسام کے تحت" جہاد بالسیف" اور" جہاد باللسان" وغیرہ کا ذکر ملتا ہے،وہیں نمایاں طور پر" جہاد بالقلم" کا بھی ذکر ملتا ہے۔

امید ہے، ہماری ان مختصر سی باتوں سے آپ کو مضمون نگاری کی کچھ اہمیت وافادیت کا اندازہ ہوگیا ہوگا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

قوم جس کا حافظہ کھویا گیا

احمد حاطب صدیقی (ابونثر)

اب سے تین برس پہلے کا قصہ ہے۔ ۲۰۲۰ء کے اوائل میں ملک کے ایک مؤقر نصاب ساز ادارے سے دعوت ملی:

”چند دنوں کے لیے کراچی چلے آئیے اور ہمارے شہر کے تعلیمی اداروں میں اُردو پڑھانے والے اساتذہ کو اُردو پڑھائیے“۔

ہم حیران رہ گئے: ”صاحب! آپ نے عجیب فرمائش کی: ساحل سمندر پر چلے آئیے اور مچھلی کے جائے کو تیرنا سکھائیے“۔

زوردار قہقہہ لگایا اور ’قہقہاتے‘ ہوئے فرمایا: ”حضور! پچھلے دو تین عشروں میں ’نیٹی جیٹی‘ کے پُلوں تلے خاصا پانی گزر چکا ہے۔ اس پانی کی روانی میں املا، تلفظ، قواعد و انشا سب بہ گئے“۔

”سب بہ گئے؟ تعجب ہے! مگر یہ کیا؟ انگریزوں کے رکھے ہوئے نام “Native Jetty” (یعنی ولایتی نہیں ’دیسی گودی‘) کا تلفظ آپ نے ’نیٹی جیٹی‘ کر کر آج تک محفوظ رکھا ہے۔ آخر یہ کیوں نہیں بہا؟ بقول علامہ تاجور نجیب آبادی:

نہ میں بدلا، نہ وہ بدلے، نہ دل کی آرزو بدلی
میں کیوں کر اعتبارِ انقلابِ ناتواں کر لوں؟

اچھا خیر، یہ فرمائیے کہ تیرنا سکھانے کو اب تک آپ کتنے ’مچھلی کے جائے‘ پکڑ کرلائے؟“

جواب ملا: ”اب تک مختلف تعلیمی اداروں میں اُردو پڑھانے والے پچیس اساتذہ نے اپنے ناموں کا اندراج کروالیا ہے“۔

مشورہ دیا: ”مزید اندراج نہ کروائیے۔ اتنی تعداد کافی ہے۔ اب باقی تفصیلات بھی ارسال کر دیجے“۔

’برنامہ‘ موصول ہوا تو اُس کا ’سرنامہ‘ (یعنی عنوان) لفظ ’Programme‘ سے مزین تھا اور نیچے جلی حروف میں ”Three days’Urdu Workshop“ کی سرخی جمائی گئی تھی۔ تین صفحات پر تین دنوں کی تفصیلات درج تھیں۔ فوراً رابطہ کرنا پڑا:

”سرکار! اُردو پڑھانے والے خاک اُردو پڑھیں گے؟ آپ تو آغاز ہی انگریزی پڑھانے سے کر رہے ہیں۔ اگرچہ انگریزی لفظ ’پروگرام‘ اب اُردو زبان کا حصہ ہے اور اس کی جمع بھی اُردو قاعدے کے مطابق مختلف ’پروگراموں‘ میں سننے کو مل جاتی ہے۔ لیکن اُردو پڑھانے والوں کو اگر آپ اُردو سکھانا چاہتے ہیں تو انھیں اُردو متبادل بھی بتائیے۔ اُردو میں پروگرام کے لیے لائحۂ عمل، دستورِ کار دستورالعمل اور برنامہ جیسے الفاظ استعمال ہوتے رہے ہیں، گو کہ اب متروک ہوئے جاتے ہیں، پھر بھی اقبالؒ کا کہا مان لیجے کہ: انھیں زندہ کر دوبارہ“

کہنے لگے: ”اب آپ یقیناً ’ورکشاپ‘ پر بھی اعتراض فرمائیں گے۔ گو کہ یہ لفظ بھی اُردو زبان کا حصہ بن چکا ہے۔ پاکستان بھر میں ہر روز کہیں نہ کہیں اور کسی نہ کسی موضوع پر نت نئی ’ورکشاپیں‘ منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ تو جہاں اُردو میں انگریزی کے دیگر الفاظ رائج ہیں، وہیں ’ورکشاپ‘ کو بھی رائج رہنے دیجے۔ لوگ اس سے مانوس ہو چکے ہیں۔ شاید اُردو میں ’ورکشاپ‘ کا متبادل ہے بھی نہیں“۔

عرض کیا: ”بے شک اُردو اُن الفاظ کو دل سے قبول کرتی ہے جن کا متبادل موجود نہیں مثلاً نل، مثلاً بوتل، مثلاً کیمرا وغیرہ...... اور ایسے الفاظ کو بھی قبول کرلیتی ہے جن کی ادائی آسان ہو اور مفہوم بہتر ادا ہوتا ہو مثلاً ’بور ہونا‘ یا اسی سے مشتق لفظ ’بوریت‘ وغیرہ۔ تاہم ایک زمانہ تھا کہ ہمارے ماہرین لسانیات انگریزی اصطلاحات کے اُردو متبادل فی الفور پیش کر دیا کرتے تھے۔ پھر تحریر و تقریر میں مسلسل اور متواتر استعمال کرتے رہتے۔ اِس سے یہ متبادل اصطلاحات رائج بھی ہو جاتی تھیں اور مانوس بھی۔ ہمیں اپنے اکابر کا احسان مند رہنا چاہیے کہ صرف اُنھیں کی بنائی ہوئی اصطلاحات چل رہی ہیں۔ مثلاً اداریہ، نامہ نگار، نشریات، خبرنامہ، اخبار کی لوح، سرخی اور شہ سُرخی وغیرہ۔ مائیکرو اسکوپ کے لیے خُردبین، ٹیلی اسکوپ کے لیے دُوربین، اور کمپاس کے لیے قطب نما تو رائج ہو گیا، مگر ٹیلی وژن کے لیے مختصر سا سُبک لفظ ’دُورنُما‘ رائج نہ ہو سکا۔ کیوں کہ ٹیلی وژن پر ہم نے اس لفظ کو استعمال ہی نہیں کیا۔ تمسخر اُڑانے کے لیے ’آلۂ مکبر الصوت‘ کا حوالہ تو دے دیا جاتا ہے، مگر یہ نہیں بتایا جاتا کہ اس کے لیے نہایت موزوں اور رواں لفظ ’بلندگو‘ موجود ہے جو “Loud Speaker” کا نہ صرف ٹھیک ٹھیک لفظی ترجمہ ہے بلکہ ہمیں بہ بانگِ دُہل بتاتا ہے کہ یہ آلہ کس کام آتا ہے۔ شاید ہمارے اہلِ علم و دانش نے اب اُردو میں سوچنا بھی چھوڑ دیا ہے“۔

ہماری یہ طویل تقریر تحمل سے سنی، پھر روہانسی آواز میں کہا: ”آپ نے یہ نہیں بتایا کہ ’ورکشاپ‘ کی جگہ کون سا لفظ استعمال کریں“۔

”اَجی بتائے دیتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ اُردو پڑھانے والے اُردو سیکھ جائیں تو انھیں اُردو میں سوچنا سکھائیے۔ شاید یہی سوچ سکھانے کو آپ اُنھیں مدعو کر رہے ہیں۔ آپ کے مدعوئین آئیں گے، بیٹھیں گے، سنیں گے، پھر وہیں مل جُل کر اس سُنی سنائی کا عملی انطباق کریں گے۔ یعنی کرنے کا کام کر کے دکھائیں گے۔ لہٰذا ہم اسے ”کارگاہ“ کہیں گے۔ پس یہ جو آپ نے خطِ رومۃ الکبریٰ میں “Three days’Urdu Workshop” لکھ رکھا ہے، اس پر خطِ تنسیخ پھیریے اور خطِ نسخ میں ”سہ روزہ کارگاہِ اُردو“ لکھوا دیجے۔ پھر ’بچشمہ خود‘ ملاحظہ فرما لیجے کہ اب بھلا معلوم ہوتا ہے یا نہیں؟ ہاں ’کارگاہ‘ کی کیا تاریخ آپ نے بتائی تھی؟ آٹھ، نو، دس؟ بات ہماری بس!“

بات یہ ہے صاحبو کہ انگریزی ذریعۂ تعلیم ہماری نسلوں کے لیے ’جاروبِ دماغ‘ ثابت ہوا ہے۔ ہماری تہذیب، ہماری وضع قطع، ہماری وضع داری، ہماری شائستگی، ہمارے ادب، ہماری میٹھی زبان اور ہماری شیریں بیانی سب پر جھاڑو پھیر گیا۔ ہمارے بچوں کے دماغ کی مکمل صفائی (Brain Washing) کر ڈالی۔ قوم سے اُس کا صدیوں کا حافظہ چھین لیا۔ ہمارے قومی اداروں کے نام بھی قومی زبان میں نہ رہے۔ حتیٰ کہ اپنے نجی اداروں یا ذاتی دُکانوں کے نام بھی اب ہم اُردو میں نہیں رکھ پاتے۔ ہمارا شیر محمد شیر فروش تک ڈرنے لگا ہے کہ اگر اپنی دُکان کا نام ’Milk Shop‘ نہیں رکھے گا تو سارا دودھ رکھے رکھے پھٹ جائے گا، قوم کا کوئی فرد اس کو منہ نہیں لگائے گا۔

قوم، جس کا حافظہ کھویا گیا، کیسے کیسے دل کش الفاظ سے محروم ہو گئی ہے۔ اب جو کیشیئر ہے پہلے ’حساب دار‘ تھا۔ اب جو لائبریرین ہے پہلے ’کتاب دار‘ تھا۔ ’Souvinir‘ ”سوغات“ اور ’Application‘ ”درخواست“ ہوا کرتی تھی۔ دوسرا مطلب ’اِطلاق‘ تھا۔ ’Meeting‘ ”اجلاس“ تھی، ’Proceeding‘ کو ’کارروائی‘ کہتے تھے اور ’Agenda‘ ”کارروائی نامہ“ کہلاتا تھا۔ کارروائی کے نتیجے میں اگر کوئی ’Committee‘ قائم کرنی پڑتی تو اسے ’مجلس‘ کا نام دیا جاتا۔ ’Standing Committee‘ شاید آج بھی ’مجلسِ قائمہ‘ کہلاتی ہے۔ تنخواہ دار ملازمین ہر ماہ اپنی تنخواہوں سے جو ’Provident Fund‘ کٹواتے ہیں اس کو نہ جانے کیا مصیبت سمجھتے ہوں گے۔ مگر اس امانتی رقم کے لیے استعمال ہونے والی ہماری اُردو اصطلاح ’سرمایۂ کفالت‘ سب کچھ سمجھا دیتی ہے۔

عزیزو! باوقار شناخت اور پُروقار قومی تشخص کے ساتھ اقوامِ عالم کے سامنے کھڑے ہونے کے لیے ہمیں انفرادی اور اجتماعی کوششیں جاری رکھنی چاہییں۔ اپنی اعلیٰ و ارفع تہذیب اور اپنی مہذب لسانی اقدار کو بحال کرنے کی جدوجہد کرتے رہنا چاہیے۔ اگرچہ ہر بھلے کام پر اعتراض کے عادی اور ہر خیر و خوبی کی مخالفت کے خوگر راستوں میں خس و خاشاک کی طرح پڑے ملیں گے۔ مگر ان سے متاثر اور مایوس ہو کر فصلِ گُل کی کاشت کا کام ترک نہیں کرنا چاہیے۔ برسات کی بوندیں برستی رہیں تو رُت بدل جاتی ہے۔ پھول کھل جاتے ہیں۔ لہٰذا اللہ سے امید رکھیے کہ

لے آئے گا اِک روز گُل و برگ بھی ثروتؔ
باراں کا مسلسل خس و خاشاک پہ ہونا

سچی باتیں ۔۔۔ پیش رووں کے لئے دعائیں ۔۔۔

مولانا عبدالماجد دریابادی

والذین جاء وا من بعدھم یقولون ربّنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلًّا للّذین آمنوا (حشر، ع ۱)

اور وہ مومنین جو اِن لوگوں کے بعد آئے، کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار، بخش دے ہم کو، اور ہمارے اُن بھائیوں کو، جو ایمان لانے میں ہم سے سابق ہوئے، اور ہمارے دلوں میں میل نہ رکھنا اُن کی طرف سے جو ایمان لائے۔

کسی بندہ کا نہیں، خدا کا کلام ہے۔ مومنین کے لئے ایک عام دستورالعمل ارشاد ہوتا ہے۔ مومنین کا شعار یہ ارشاد ہوتا ہے، کہ یہ اپنے پیش رووں سے بغض و عداوت رکھنا، ان کی تنقید و تنقیص کرتے رہنا الگ رہا، اُن کے حق میں دعائے مغفرت، اپنی دعائے مغفرت کے ساتھ ہی ساتھ کرتے ہیں، اور جس طرح اپنی نجات کے حریص ہیں، اُن کی نجات کے بھی طالب رہا کرتے ہیں۔ اور اپنے قول و عمل سے اُن کی تحقیر و توہین کرنا تو کجا، دعائیں اس کی مانگتے رہتے ہیں، کہ دل تک میں اُن کی طرف سے غبار نہ رہنے پائے! اَگلوں کی عزت و نیک نامی کو پچھلے اپنی عزت و نیک نامی سمجھتے ہیں، اُن کی ناموری سے خوش ہوتے ہیں، اُن کی رسوائی سے کڑھتے ہیں۔

امت کو تعلیم یہ ملی تھی، امت کا ”عمل“ کیا ہے؟ آج جو بے ادب، اگلوں کی عزت پر حملہ کرنے میں جتنا زیادہ بیباک اور بے دھڑک ہے، اُسی قدر زیادہ ”محقق“ و ”روشن خیال“! حدیث میں ہر طالب علم، امام بخاری و امام مسلم پر نکتہ چینی کے لئے آمادہ، تفسیر میں ہر جاہل، مجاہد، و ابن جریر کا حریف، فقہ میں ہر عامہ ابوحنیفہؒ و شافعیؒ کی تنقید میں سرگرم، کہ آج یہی دلیل کمال، اور یہی معیار فضیلت ہے! اور ان سے بھی گزر کر، اجلؓ صحابہ اور خلفائے راشدینؓ تک کے مقابلہ میں یہ دلیل قطعی ہر زبان پر موجود، کہ ”بہر حال وہ معصوم نہ تھے، تمام اہلِ امت کی طرح خاطی ہی تھے“۔ آج سائنس کا ”اکسپرٹ“ (ماہرفن) جو کچھ کہہ دے، اس کے مقابلہ میں سب کی زبانیں گنگ، اور سب کے قلوب جھکے ہوئے، لیکن فقہ و تصوف، حدیث و قرآن کے ”اکسپرٹس“ (ماہرین فن) کے اقوال اگر نقل ہوں، تو اُنھیں مان لینا، حرّیتِ ضمیر کے منافی، آزادی عقل و رائے کے حق میں مُہلک!

کسی پیش رَو سے کسی مسئلہ میں کوئی غلطی ہو گئی ہو، تو غور و تحقیق کے بعد سنجیدگی و شرافت سے اُسے واضح کر دینا نہ کوئی گناہ ہے نہ کوئی شرعی جُرم۔ نہ کہیں اس کی ممانعت ہے نہ اس کی حوصلہ فرسائی۔ لیکن اس کے بالمقابل خیرہ سری و جسارت کے دوسرے سرے پر پہونچ جانا، بلا ضرورت اور بلا غور و تحقیق، اپنے بڑوں کی، اپنے اکابرفن کی، اپنے مرحوم بزرگوں کی تحقیر و تضحیک کرتے رہنا، اُن کی ادنیٰ سی ادنیٰ غلطیوں کی ٹوہ میں خواہ مخواہ لگے رہنا، اور اگر کوئی ہاتھ آجائے، تو اسے بڑے شوق کے ساتھ فاتحانہ انداز سے شائع کرنا، یہ آخر کس آئین اخلاق، کس آئین شرافت، کس آئین شریعت کے مطابق ہے؟